هُوالشّافی

رسالہ

خواص ترپھلہ

یعنی

ہلیلہ۔ بلیلہ اور آملہ کے فوائد و منافع

مؤلفہ

سرتاج الحکماء مولانا حکیم عبدالمجید صاحب خادم ایڈیٹر طبی میگزین لاہور

ملنے کا پتہ

مینیجر طبی کارخانہ لاہور

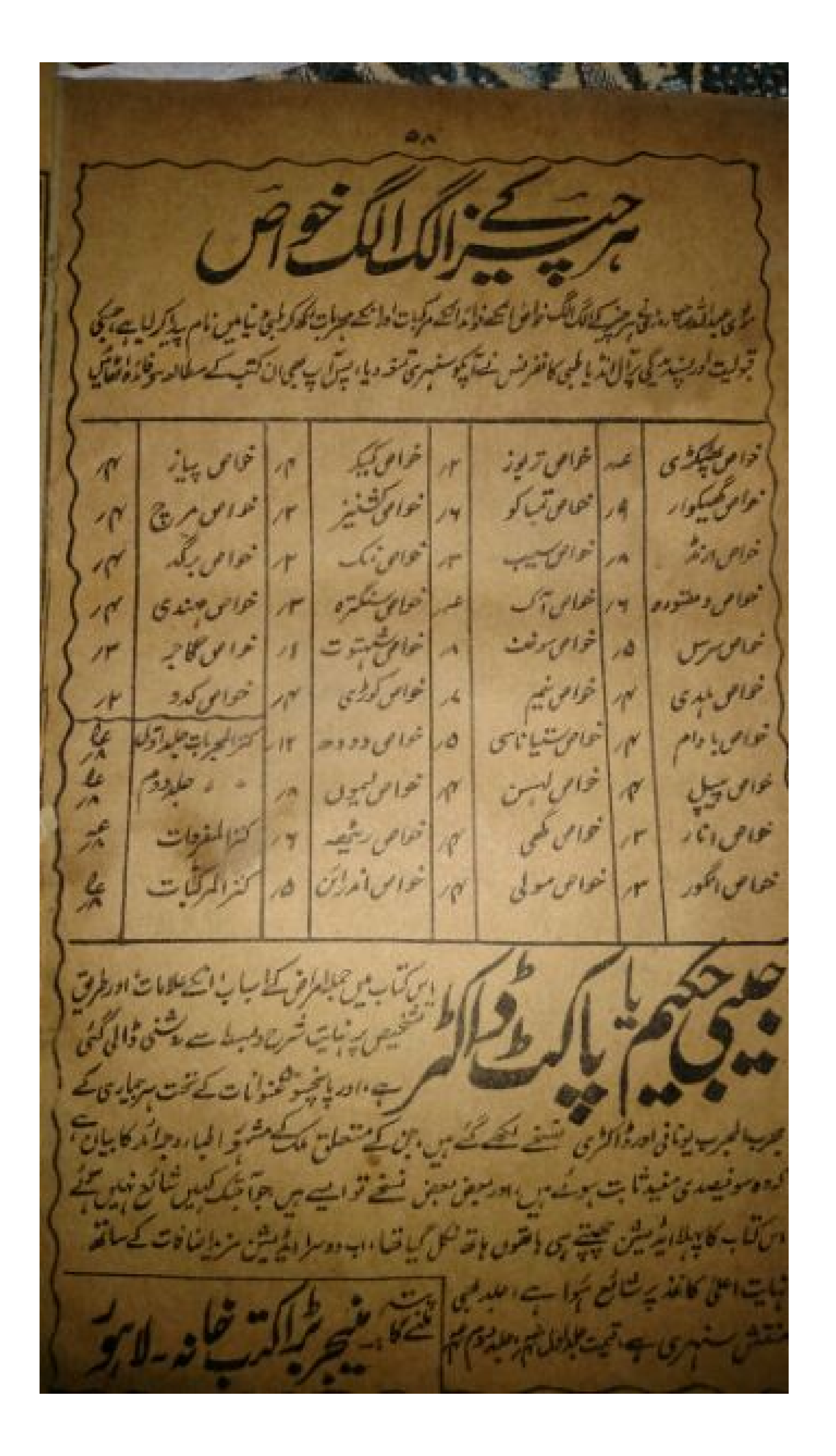
قیمت ~~~~~~~~ 6/00

جاتا ہے۔ اس کی بو بہت خفیف سی ہوتی ہے۔

صفات کیمیاوی:- دوا (ڈاکٹری) میں داخل ہونے کی وجہ سے انگ کیمیاوی تجزیہ معلوم [illegible]
لیکن استعداد عمومی معلوم ہو سکا ہے کہ اس میں (۱) ایک خاص جوہر پایا جاتا ہے جسے ہم اس کے انگریزی نام کی
مناسبت سے بیلیریسین (Bellaricine) کہہ سکتے ہیں۔ نیز اس میں (۲) ٹے نک ایسڈ [illegible]
بھی پایا جاتا ہے جو تھوڑا بہت تقریباً ہر قابض اور خشک دوا (مثلاً مازو، کتھا، بلیلہ، ہڑ وغیرہ) میں
ہوتا ہے اس کے علاوہ اس میں (۳) ایک رال دار مادہ بھی ہوتا ہے۔ جسے ہم بلیلہ کا رال یعنی
(Belleric Resina) یعنی راتینج بلیلہ یا بہیڑہ کی رال سے موسوم کرتے ہیں۔

خواص وافعال:- ہلیلہ (ہڑ) اور آملہ (آنولہ) کی طرح یہ دوا بھی قابض اور جالی [illegible]
یونانی اور ہندی اطباء نے اس کو سرد درجہ اول اور خشک درجہ دوم تسلیم کیا ہے چنانچہ مخزن الادویہ
اور طب یونانی کی بعض دیگر کتب مثلاً موجز۔ افسرائی وغیرہ میں بلیلہ کے بیان میں اس کی یہی تاثیر لکھی
ہے۔ اطبائے ہند و یونان و عرب ہڑ اور آنولہ کی طرح بلیلہ کے بھی بہت سے خواص ہیں۔ چنانچہ وہ
اس کو قابض تسلیم کرنے کے باوجود مخرج صفرا و سودا بھی مانتے ہیں۔ یعنی یہ دوا اپنی قوت [illegible]
کی وجہ سے صفرا اور سودا کو بذریعہ اسہال خارج کرتی اور قابض ہونے کے باوجود (نضج) [illegible]
کر جاتے۔ اور تنقیہ (صفائی مادہ) میں مدد دیتی ہے۔ اور نضج و تنقیہ کے بعد عمل تسہیل بھی کرتی
اس کے لئے یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ یہ دوا تھوڑے وزن میں قابض اور زیادہ وزن میں مسہل [illegible]
ہندی اور یونانی کی قدیم کتابوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اطبائے ہند کو اس دوا کا
قدیم زمانہ سے علم تھا۔ اور اس کے بعد سکندر اعظم کے حملہ ہندوستان کے دوران میں یونانیوں کو اس
دوا کی معلومات حاصل ہوئیں اور طب یونانی میں اس کو داخل کر لیا گیا۔ پھر جب عربوں نے یونانی طب
کی وساطت سے طب [illegible] کی بنیاد ڈالی تو ان کو بھی بلیلہ کے افعال و تاثرات کا علم ہوگیا۔ اور وہ
اس کو اپنی دواؤں میں بکثرت استعمال کرنے لگے۔ ایک پرانی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب سکندر
ہندوستان میں آیا۔ تو اس کے ساتھ چند حکیم بھی تھے۔ جب انہوں نے اس دوا کے افعال و خواص
ہندی طبیبوں سے سنے تو وہ بلیلہ کو اپنے ملک میں لے گئے۔ اور اس طرح یہ دوا طب یونانی میں
داخل ہوئی واللہ اعلم۔

دراصل یہ دوا ہلیلہ (ہڑ) اور آنولہ کے قبیلے کی چیز ہے۔ چنانچہ یہ اپنے ذاتی [illegible]
کے لحاظ سے ہلیلہ اور آنولہ سے بہت مشابہت رکھتی ہے اور اس [illegible] مشابہت تو [illegible]



ہر چیز کے الگ الگ خواص

ہمارے عبداللہ صاحب نے ہر چیز کے الگ الگ خواص لکھے، فوائد انکے مرکبات و انکے تجربات لکھ کر طبی دنیا میں نام پیدا کر لیا ہے، جسکی قبولیت اور پسندیدگی پر اللہ یا طبی کا فخر فن نے آپکو سنہری تمغہ دیا، پس آپ بھی ان کتب کے مطالعہ سے فائدہ اٹھائیں

خواص پھٹکڑی	عہ	خواص تربوز	۲ر	خواص کیکر	۲ر	خواص پیاز	۴ر
خواص گھیکوار	۹ر	خواص تمباکو	۶ر	خواص کشنیز	۲ر	خواص مرچ	۴ر
خواص ارنڈ	۸ر	خواص سیب	۳ر	خواص نمک	۲ر	خواص برگد	۴ر
خواص دھتورہ	۶ر	خواص آک	عہر	خواص سنگترہ	۳ر	خواص چھندی	۴ر
خواص سرس	۵ر	خواص سونف	۸ر	خواص شہتوت	۱ر	خواص گاجر	۳ر
خواص مہندی	۴ر	خواص نیم	۸ر	خواص کوڑی	۴ر	خواص کدو	۲ر
خواص بادام	۴ر	خواص ستیاناسی	۵ر	خواص دودھ	۲ر	کنز المجربات جلد اول	عہ
خواص پیپل	۴ر	خواص لہسن	۴ر	خواص لیموں	۸ر	〃 جلد دوم	عہ
خواص انار	۳ر	خواص گھی	۴ر	خواص ریٹھہ	۶ر	کنز المفردات	عمہ
خواص انگور	۳ر	خواص مولی	۴ر	خواص زعفران	۵ر	کنز المرکبات	عہ

جیبی حکیم یا پاکٹ ڈاکٹر

اس کتاب میں جملہ امراض کے اسباب انکے علامات اور طریق تشخیص پر نہایت شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی ہے، اور پانچسو عنوانات کے تحت ہر بیماری کے مجرب المجرب یونانی اور ڈاکٹری نسخے لکھے گئے ہیں، جن کے متعلق ملک کے مشہور اطبا و جرائد کا بیان ہے کہ وہ سو فیصدی مفید ثابت ہوئے ہیں، اور بعض بعض نسخے تو ایسے ہیں جو آجتک کہیں شائع نہیں ہوئے، اس کتاب کا پہلا ایڈیشن چھپتے ہی ہاتھوں ہاتھ نکل گیا تھا، اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافات کے ساتھ نہایت اعلیٰ کاغذ پر شائع ہوا ہے، جلد بھی منقش سنہری ہے، قیمت جلد اول عہ جلد دوم عہ

ملنے کا پتہ:- منیجر بڑا کتب خانہ - لاہور

...کرنے سے معدہ کے زخم اچھے ہو جاتے اور معدہ کے پٹھے کو فائدہ پہنچتا ہے اور دستوں سے آرام آ جاتا ہے۔

(۲) جوشاندہ پوست آملہ سے آنتوں کو دھونا یا اس کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا کانچ نکلنے کو مفید ہے، اور اس بیماری میں اس کا سفوف کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) پوست آملہ کو سفوف کر کے ۶ ماشہ کی مقدار میں صبح شام باسی پانی یا شربت ... سے کھاتے رہنا خونی بواسیر میں نہایت مفید ہے، اور آملہ کو بکری کے دودھ میں ... کر کے آب برگ نیم میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگانا ان کو تسکین دیتا اور ان سے خون آنے کو روکتا ہے۔ اگر سفوف آملہ میں ... زیرہ سیاہ ایک ماشہ، رب السوس ایک ماشہ، اور مصطگی ایک ماشہ ملا کر اس کو مطبوخ افتیمون سے استعمال کیا جائے تو بواسیر بادی میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ مگر کم از کم چالیس یوم تک استعمال کرنا چاہیئے۔

امراض گردہ و مثانہ

(۱) پوست آملہ ۶ ماشہ، مغز پستہ ۵ ماشہ دونوں کوٹ کر شہد میں ملا کر کھانا گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔

(۲) پوست آملہ سات ماشہ صبح نہار منہ شربت بزوری سے کھانا گردہ و مثانہ کی حرارت کو زائل کرتا ہے۔

(۳) کہتے ہیں کہ تازہ آملہ کا دو تولہ رس ۶ ماشہ شہد کے ساتھ بکری کے دودھ میں ملا کر پینے سے گردہ و مثانہ کے زخم اچھے ہو جاتے اور ان کی آلائش صاف ہو جاتی ہے، نیز ان کو بہت طاقت حاصل ہوتی ہے۔

(۴) پوست آملہ ۶ ماشہ، کنجد سفید ۳ ماشہ دونوں کوٹ کر پوست جامن کے نقوع سے کھانا ذیابیطس کے لئے بہت مفید ہے۔

(۵) پوست آملہ ۵ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ کا نقوع پینے سے سوزش مثانہ اور پیشاب کی جلن کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امراض مخصوصہ مرداں و زناں

(۱) پوست آملہ ۳ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ دونوں کوٹ کر روغن بادام چھ ماشہ سے چرب کر کے

[illegible] مفید ہے۔

(۲) پوست آملہ ۵ ماشہ [illegible] صبح [illegible] کو [illegible] کے ساتھ [illegible] کے [illegible] اسہال میں اس سے [illegible] ہیں۔

(۳) پوست آملہ ۵ ماشہ [illegible] کو پیس کر شربت [illegible] سے کھانا [illegible] میں بہت مفید ہے۔

(۴) آملہ کے سفوف کے سات ماشہ صبح کے وقت سرد پانی سے کھانا ہر قسم کے دستوں کو مفید کرتا ہے۔

(۵) پوست آملہ ۵ ماشہ کو گھی میں خوب بریاں کرکے کسی مناسب بدرقہ سے کھانا [illegible] اور مروڑ میں مفید ہے۔

امراضِ جگر و طحال

(۱) آملہ مربہ ایک عدد یا پوست آملہ ۵ ماشہ روز صبح کے وقت استعمال کرنا مقوی جگر و طحال ہے۔

(۲) پوست آملہ ۵ ماشہ کو شربت سکنجبین یا شربت بزوری سے کھانا جگر اور طحال کی حرارت کو بجھاتا اور سوزش کو تسکین دیتا ہے، اور ان کو طاقت بھی دیتا ہے۔

(۳) پوست آملہ ۵ ماشہ، خبث الحدید مدبر ایک ماشہ، دونوں کو آب برگ کاسنی یا شیرہ تخم کاسنی یا شربت ریوند چینی سے کھانا یرقان، ضعف جگر و طحال اور قلت خون کو نافع ہے۔

(۴) پوست آملہ ۵ ماشہ، مصطگی ۲ ماشہ کو شیرہ زرشک سے کھانا اسہال کبدی و طحالی کو روکتا ہے۔

(۵) پوست آملہ ۵ ماشہ، بیخ کاسنی ۳ ماشہ، ریوند چینی ۲ ماشہ تینوں کو جوکوب کرکے پاؤ سیر عرق گلاب میں رات کو تر کریں، صبح اس کا زلال لے کر کسی مناسب شربت (مثلاً شربت کاسنی، ریوند، دینار، سکنجبین بزوری، انار وغیرہ) سے شیریں کرکے نہار منہ استعمال کریں، تو جگر کے ضعف، سوزش، حرارت کو مفید ہونے کے علاوہ اس کا تنقیہ کرتا، اور اس کو طاقت بھی دیتا ہے۔

امراضِ مقعد

(۱) پوست آملہ ۵ ماشہ کو سفوف کرکے تازہ پانی سے کھانے اور اسی دوا کو پانی میں جوش دے کر مقعد کا [illegible] کرنے یا اس کو نہایت باریک پیس کر آب برگ عنب الثعلب یا آب برگ نیم میں

(۴) پوست آملہ ۲ ماشہ، کشنیز خشک، ادویات ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے شربت خشخاش کے ساتھ کثرت عطس (زیادہ چھینکیں آنا) میں مفید و مجرب ہے۔

(۵) ۲ تولہ آملہ کے پانی میں کسی قدر کافور حل کر کے نیم گرم ناک میں ڈالنے سے ناک کی کھجلی دور ہو جاتی ہے اور اس کی غلیظ رطوبات کو بھی فائدہ پہنچتا ہے اور ناک کی سوزش کو بھی آرام ہوتا ہے۔

(۶) پوست آملہ ۲ ماشہ، اور چینی ۲ ماشہ دونوں کو باریک کر کے شربت اسطوخودوس یا شربت لیموں ۲ تولہ سے کھاتے رہنے سے ناک کی بدبو کو فائدہ ہوتا ہے۔

امراضِ دہان و حلق وغیرہ

(۱) آملہ تازہ آملہ کے پانی میں گل روغن ملا کر ضماد کرنے سے ہونٹوں کا پھٹنا اور ہونٹوں کا زخم دور ہو جاتا ہے۔

(۲) آملہ ۹ ماشہ کو بکری کے تین چھٹانک دودھ میں جوش دے کر چھان کر کلیاں کرنے سے زبان و دہن کی سوزش اور ورم اور زخم کو نفع پہنچتا ہے۔

(۳) پوست آملہ ۹ ماشہ، کتھ سرخ ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ سب کو نہایت باریک کر کے منہ میں چھڑکنے سے قلاع (یعنی منہ کی پھنسیوں اور چھالوں) کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) پوست آملہ کو چباتے رہنا اور اس کا مربہ کھانا لعاب دہن کی زیادتی کو روکتا ہے۔

(۵) پوست آملہ ۲ ماشہ، قرنفل ۲ ماشہ کو عرق بادیان سے کھانا بدبوئے دہن (گندہ دہنی) کو مفید ہے۔

(۶) پوست آملہ ایک تولہ، نمک سنگ ۲ ماشہ، عاقر قرحا ایک ماشہ سب کو باریک کر کے بطور منجن استعمال کرنے سے دانت چمکدار، صاف اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور منہ میں خوشبو پیدا ہوتی ہے۔

(۷) مربائے آملہ ایک دو عدد، یا پوست آملہ ۲ ماشہ کھاتے رہنے سے خواب میں دانت پیسنے کی عادت دور ہو جاتی ہے۔

(۸) پوست آملہ ایک تولہ، الوچن ۹ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے دانتوں پر ملنے سے مسوڑھوں کے زخم، پیپ، ورم وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے، اور مسوڑھوں سے خون آنے میں بھی مفید ہے۔

(۹) پوست آملہ ۲ ماشہ، پوست انار ۲ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر چھڑکنے سے یا ان دونوں کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کرنے سے ورم لہاۃ (کوے کی سوجن) اور سقوط اللہاۃ (کوا گرنے)

[illegible] ... اور وہ دق کے اکثر امراض سے محفوظ رہے گا۔

امراض ریہ وصدر

(۱) پوست آملہ ۵ ماشہ کو لے کے دودھ سے کھانا، یا مربّٰے آملہ دودھ کو استعمال کرنا، پھیپھڑوں اور سینے کو قوی کرتا اور سل جیسے خوفناک مرض سے محفوظ رکھتا ہے، چنانچہ بہت سے ہندی، یونانی اور اسلامی اطباء نے اس بات پر صاد کیا ہے، کہ جو شخص بلاناغہ تین یوم مربّٰے آملہ یا پوست آملہ استعمال کرے، اور کم از کم سات ہفتوں تک یہی عمل کرے، تو اس کے پھیپھڑے اور سینے کے احشاء اس قدر مضبوط ہو جاتے ہیں کہ سل تک نہیں ہو سکتی۔

(۲) آب آملہ دس تولہ، شہد دو تولہ، دونوں کو عرق بادیان دس تولہ میں ملا کر صبح شام [illegible] ہر قسم جگر و ترش کو فائدہ دیتا ہے۔

(۳) پوست آملہ ۵ ماشہ کو سفوف کر کے شیرۂ تخم خشخاش سے کھانا، نفث الدم و تھوک کے [illegible] خون آنا، خواہ وہ کسی وجہ سے ہو، مفید ہے، اور پھیپھڑے کے زخم کو مندمل کرنے میں [illegible]

(۴) مربّٰے آملہ کو بکری یا گدھی کے دودھ کے ساتھ یا پوست آملہ ۵ ماشہ کو ماء الجبن یا کسی مناسب عرق یا شربت کے ساتھ استعمال کرنے سے سل کو بھی کچھ فائدہ پہنچتا ہے، اور خصوصاً [illegible] سل کے لئے بہت اچھا اثر رکھتا ہے، جب سل کے مریضوں کی بھوک بند ہو جائے، معدہ ضعیف ہو جائے، تو ایسی حالت میں آملہ کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے۔

امراض قلب

(۱) تمام اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے، کہ آملہ تقویت قلب کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے، [illegible] دل کے ضعف اور اس سے پیدا ہونے والے اکثر امراض کا دوا اور شافی علاج ہے [illegible]

...پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اس کو مفرحات میں بھی شمار کیا گیا ہے۔

(۲) آملہ کو کسی طریق سے استعمال کرنا خفقان (قلب و دل کی دھڑکن) کو دور کرتا ہے۔

امراضِ معدہ و امعاء

(۱) پوست آملہ چھ ماشہ یا اس کا مربہ ۲ تولہ عرق بادیان یا عرق نانخواہ سے کھانا معدہ کی تبخیر، ترشی اور [illegible] مفید ہے۔

(۲) پوست آملہ ۵ ماشہ، مصطگی ایک ماشہ کو سفوف کرکے کھاتے رہنے سے ضعف معدہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳) پوست آملہ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنے سے وقے (حالت حمل میں جی متلانا، کوئلہ وغیرہ کھانے [illegible] رت) دور ہو جاتی ہے۔

(۴) آملہ کا مربہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے حاملہ کی بھوک عود کر آتی ہے۔

(۵) پوست آملہ ۵ ماشہ، برگ پودینہ ۳ ماشہ کو کوٹ کر عرق نانخواہ سے کھانا اپھارہ، بدہضمی اور [illegible] معدہ کے لئے نہایت مفید ہے، اور اس دوا سے بھوک بھی خوب بڑھ جاتی ہے۔

(۶) پوست آملہ سات ماشہ صبح نہار منہ شربت لیموں یا شربت سنگترہ سے کھانا جوع البقر ([illegible] جھوٹی بھوک) میں بہت نفع مند ہے۔

(۷) مربہ آملہ، اس کا سفوف یا اس کا رس مقدار مناسب کسی شربت، عرق وغیرہ سے [illegible] استعمال کرنے سے قے، متلی، ابکائی دور ہو جاتی ہے۔

(۸) پوست آملہ ۵ ماشہ، مصطگی ۴ ماشہ دونوں کو پیس کر عرق دارچینی سے کھانا ہچکی [illegible] مفید ہے۔

(۹) آملہ مربہ یا سفوف آملہ یا اس کا رس پینے سے غلبۂ پیاس رفع ہو جاتا ہے خواہ پیاس صادق ہو یا کاذب، سب کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۱۰) مربائے آملہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے معدہ کی غیر طبعی حرارت اور سوزش [illegible] رفع ہوتا ہے۔

(۱۱) ہیضہ میں جب اسہال کی کثرت کے ساتھ قے کی شدت بھی ہو، پیاس بھی لگتی ہو، اور مر[illegible] ور نڈھال ہو کر ضعف قلب کی وجہ سے غشی کی نوبت تک پہنچ گیا ہو، تو ایسی حالت میں [illegible] ایک تولہ یا سفوف پوست آملہ ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں کسی مناسب شربت عرق سے [illegible]

(۴) مربائے آملہ دو عدد کو عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۲ تولہ کے ساتھ کھانا [illegible] اندھراتا [illegible] کو دور کرتا ہے۔

(۵) پوست آملہ ۳ ماشہ، ہرتال ورقی ایک ماشہ دونوں کو خوب باریک مثل غبار پیس کر شہد اور گل روغن میں ملا کر مرہم سی بنالیں، اور جرب و ناصور گوشۂ چشم (پر ہر روز لگایا کریں) بہت فائدہ ہوگا۔

(۶) پوست آملہ کو سرمہ کی طرح باریک کرکے چٹکی سے آنکھ میں ڈالنا اس کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۷) آملہ کو لعاب دہن یا سرکہ یا آب برگ عنب الثعلب میں گھس کر لگانا گمہانجنی (وہ پھنسی جو پلکوں کے کنارے نکل کر تکلیف دیتی ہے) کو دور کردیتا ہے۔

(۸) پوست آملہ ۵ ماشہ، بادیان ۴ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ سب کو پیس کر صبح نہار منہ سرد پانی سے کھانا ابتدائی موتیا بند میں نافع ہے۔

امراضِ گوش

(۱) پوست آملہ کو غبار کی طرح باریک کرکے نلکی کے ذریعے کان میں پہنچانا یا اس کو پانی میں جوش دے کر پچکاری کرنا کان کے زخم، پیپ، کان سے خون بہنا اور کان کے پھٹنے میں اکثر مفید ہوتا ہے۔

(۲) پوست آملہ ۶ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ کو تیز سرکہ میں گھوٹ کر اور کسی قدر روغن گل ملا کر لیپ کرنا ورم اصل الاذن (کن پیڑوں) میں مفید و مجرب ہے۔

امراضِ بینی (ناک)

(۱) نزلہ و زکام جب ضعف دماغ کی وجہ سے عارض ہو جائے، تو مربائے آملہ یا پوست آملہ، خشخاش سفید ۳ ماشہ کو کوٹ کر عرق گاؤزبان یا عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھانا مفید ہوتا ہے۔

(۲) پوست آملہ ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ، کو کوٹ کر بکری کے دودھ سے کھانا نکسیر کے مفید ہے، اسی طرح پوست آملہ ایک ماشہ، کافور ۲ رتی کو نہایت باریک مثل غبار نسوار لینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

(۳) پوست آملہ ۶ ماشہ، بادیان ۶ ماشہ دونوں کو باریک کرکے شربت سکنجبین سے کھاتے بطلان شم (سونگھنے کی قوت زائل ہونے) میں مفید ہے۔

[illegible] کی کثرت مفید ہے۔ ایسے ہی مربائے آملہ ایک ایک عدد صبح و شام ہمراہ [illegible] کے ساتھ کھانے
سے بھی اس بیماری کو زائل کر دیتا ہے۔

(۱۳) پوست آملہ ۶ ماشہ، بسفائج ۶ ماشہ کو کوٹ کر شربت افتیموں یا شربت اسطوخودوس ۲ تولہ
کے ہمراہ کے ساتھ کم از کم چالیس یوم تک کھاتے رہنا، اور مربائے آملہ کے کھانے سے
[illegible] جنون و مالیخولیا کے لئے نافع تر ہے۔

(۱۴) پوست آملہ ۶ ماشہ، عاقرقرحا ۱ ماشہ، بالچھڑ ہر ایک ۳ ماشہ کو سفوف کر کے شربت افتیموں یا
شربت اسطوخودوس کے ساتھ صباح او محسا بار بار کھاتے رہنا مرض مرگی کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۱۵) پوست آملہ ایک تولہ، عاقرقرحا ۶ ماشہ دونوں کو پیس کر ۲ تولہ [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
کے برتن میں ڈھانپ کر رکھیں، جب خشک ہونے پر آئے تو کشمش کے دانہ برابر گولیاں
بنا کر سایہ میں سکھا لیں، اور ایک گولی سے تین گولی تک کسی مناسب عرق یا شربت میں حل کر کے
روزانہ دے دیا کریں، ام الصبیان (بچوں کی مرگی) پسلی کا خلل، قے، سوکھا وغیرہ کے
لئے مفید و مجرب ہے۔

(۱۶) پوست آملہ ۶ ماشہ، آرد اصل السوس ۳ ماشہ دونوں کو باریک کر کے قدرے بادام [illegible]
سے کھانا کابوس (خواب میں ڈرنا) میں نہایت مفید و مجرب المجرب ہے۔

(۱۷) مربائے آملہ ایک دو عدد ورق نقرہ لگا کر زبان سے کھانا لیے ضعف دماغ میں مفید ہے
تیزی صفرا سے [illegible] ہے۔

امراضِ چشم!

(۱) پوست آملہ ۶ ماشہ، مغز بادام ۲ عدد کو باریک کر کے مربائے آملہ دو عدد کو کسی عرق یا
دودھ سے کھاتے رہنا تقویت بصر ہے۔

(۲) پوست آملہ ۳ ماشہ کو سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر آنکھ کے اوپر ضماد کرنے سے درد آشوب
کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) پوست آملہ ایک تولہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے اس سے آنکھوں کو
دھوتے رہنا رمد کے علاوہ آنکھوں کی خارش، [illegible] چپ آنا، اور آنکھوں سے پانی بہنا دور
[illegible] مفید ہے۔

[illegible]

(۶) پوست آملہ ... [illegible] ... سے ... [illegible] ... ہے۔

(۷) پوست آملہ ۵ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۵ ماشہ ... [illegible] ... سب کا سفوف کر کے
شربت بنفشہ ۲ تولہ، عرق گلاب ۵ تولہ کے ساتھ کھانا ... [illegible] ... میں مفید ہے۔

(۸) پوست آملہ ایک تولہ کو عرق گلاب و عرق گاؤزبان ہر ایک دس تولہ میں رات کو بھگو دیں،
صبح پہلے کشنیز خشک ۳ ماشہ کو سفوف کر کے پھانک لیں، اور بعد اس نقوع میں ۲ تولہ شربت
اسطوخودوس ملا کر پی لیں، درد شقیقہ کو فائدہ ہوگا۔

(۹) پوست آملہ ۵ ماشہ، مربائے آملہ ایک عدد کو ... [illegible] ... اور شربت ... [illegible] ... سے
... [illegible] ... درد شقیقہ اور تمام اقسام صداع میں نہایت مفید ہے۔ اطباء
... [illegible] ... سے قیمتی فائدہ رکھتا ہے۔

(۱۰) پوست آملہ ایک تولہ، بادیان، کشنیز ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو جوکوب کر کے پاؤ سیر پانی میں
رات کو بھگو دیں، صبح اس کا زلال لے کر شربت سکنجبین یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پی لیں ...
... دوار (سر چکرانا) اور سدر (سیری آنا) میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۱۱) پوست آملہ ... ماشہ ... خشک ... ماشہ کو ... [illegible]

[illegible]

کرتی ہے، خون کو رقیق ہونے اور اس میں مائیت کی افزائش کو گھٹا دیتی ہے، زیادہ مقدار میں کھانے سے خون کی پیدائش کو بھی کم کر دیتی ہے، اور اندرونی و بیرونی طور پر ہر قسم کے جریان خون کو روکتی ہے۔

طریق استعمال، آملہ کو معجون، مربہ، اطریفل، سفوف، گولی، آچار، مطبوخ، نقوع، وغیرہ کی شکل میں اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اور بیرونی طور پر نطول، مرہم، روغن، ضماد، تیز طلی، خضاب وغیرہ کی طرح استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک، آملہ کے خشک شدہ پھل کی مقدار خوراک ۳ ماشہ سے دس ماشہ تک ہے، اور تازہ پھل زیادہ مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ اس کا مربہ ۵ تولہ تک کھا لیا جاتا ہے، جب اس کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنا ہو، تو بڑی خوراک میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے، بلکہ ہمیشہ تھوڑی مقدار میں کھانا چاہیئے، باقی حالات کے مطابق طبیب اپنی رائے سے اس کی خوراک مقرر کر سکتا ہے۔

مفرد طور پر آملہ کے استعمالات

اب ذیل میں آملہ کا طریق استعمال امراض کے لحاظ سے درج کیا جاتا ہے، بعض دفعہ آملہ کے ساتھ بعض دوسری دوائیں ملانے کی بھی ضرورت پڑ گئی ہے، لیکن چونکہ آملہ یہاں بطور جزو اعظم کے ہے، اس لئے ہم اس کو "آملہ کا مفرد طریق استعمال" ہی تصور کریں گے، یہاں امراض کو اعضاء کی ترتیب سے لکھا گیا ہے، تاکہ مبتدی اور منتہی سب یکساں فائدہ اٹھا سکیں۔

امراضِ سر

(۱) پوست آملہ ۴ ماشہ، تخم کشنیز ۱۰ ماشہ، دونوں کو باریک کر کے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھانا دردِ سر گرم خشک سادہ کے لئے مفید ہے، اسی طرح مربائے آملہ ایک یا دو عدد کھا کر اوپر سے نقوع تمر ہندی پینا اس مرض میں نہایت مفید ہے۔

(۲) پوست آملہ ایک تولہ، کافور ۳ ماشہ کو سرکہ خالص میں گھوٹ کر پیشانی اور کن پٹیوں پر ضماد کرنا، اور پوست آملہ ۶ ماشہ کو سفوف کر کے شربت عناب ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھانا دردِ زخمی کے لئے بہت مفید ہے۔

اور راحت یعنی تو شیر و دار ہے، اس لئے ان دونوں صفات کی وجہ سے یہ براہ راست تقویت قلب کا سامان پیدا کرتی ہے، نیز چونکہ یہ دوا مصفی خون ہے، اس لئے اس کے استعمال سے تصفیۂ خون ہوتا ہے، اور چونکہ دل اور خون کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے، اس لئے جب خون مصفی ہو جائے، اور جب خون میں غذائیت اور اس کے جزو بدن ہونے کی صلاحیت پیدا ہو جائے، تو ظاہر ہے، کہ قلب و ارواح کو بھی طاقت پہنچیگی، روح محفوظ رہیگی، خوشی اور انبساط فرحت و مسرت، بہجت و راحت کی لہر بذریعہ قلب و شرائین سارے بدن میں دوڑ جائیگی۔ اس لئے اس میں کچھ شک نہیں، کہ یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مفرح و مقوی قلب ہے۔

۱۰- گردہ و مثانہ، اطبائے ہند نے اس دوا کو مقوی گردہ و مثانہ لکھا ہے، اور صاحب کے بیان میں بعض امراض گردہ و مثانہ کا علاج آملہ ہی سے بتایا ہے، اطبائے یونان و اسلام بھی اس کو اچھا خاصہ مقوی گردہ مانتے ہیں، اور مثانہ کو بھی کچھ نہ کچھ طاقت دیتی ہے، پیشاب کی کثرت، سوزش اور پیشاب کے آلات کے بعض امراض حادہ میں بطور مبرد و مسکن اور حابس و قابض اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۱- آلات تناسل و تولیدہ، آملہ کا اثر آلات تناسل مردانہ و زنانہ پر بھی بہت اچھا پڑتا ہے، چنانچہ جیسی یہ دوا مقوی و مہیج باہ ہے، ویسی ہی مقوی رحم بھی ہے، اور جس طرح مردوں کے جریان میں نفع مند ہے، اسی طرح عورتوں کے سیلان میں نفع بخش ہے، اور سب سے زیادہ اس دوا میں یہ خاصیت ہے، کہ عام مقوی باہ ادویہ کی طرح یہ کسی طبیعت کے خلاف نہیں، بچے، بوڑھے، جوان، عورت، مرد سب اسے بلا خطر استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۲- مقعد، اس دوا کو بواسیر خونی میں نہایت مفید تسلیم کیا گیا ہے، چنانچہ اس مر میں یہ بکثرت مستعمل ہے، نیز اس میں یہ بھی صفت ہے، کہ حابس و قابض ہونے کے باوجود قفا اور مضعف معدہ نہیں ہے، اس کے علاوہ بیرونی طور پر شقاق المقاعید، خارش، حکہ، ثبور خروج مقعد وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔

۱۳- خون، یہ دوا جیسا کہ پہلے بیان ہوا، مقوی معدہ و جگر ہے، جس کی وجہ سے خو بھی صالح پیدا ہوتا ہے، اس لئے یہ بہت اچھی مصفی خون بھی ہے، اور خون میں جب تیزی ہو جائے، اور اس کی حرارت بڑھ جائے، تو یہ دوا اس کو کم کر کے اعتدال پر لے آتی ہے، یہ خون کے سرخ ذرات کو بڑھاتی ہے، اور اس میں غذائیت اور جزو بدن ہونے کی طاقت

...میں اس کو بطور مبردہ حابس استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ **منہ اور حلق وغیرہ:** آملہ کو منہ کی سوزش، آنکھ اور قلاع وغیرہ میں بطور غرغرہ
...استعمال کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اسی طرح رطوبات کی زیادتی، گندہ دہنی
...وغیرہ میں بھی اس کی کلیاں اور غرغرے کرائے جاتے ہیں، اور ان امراض مذکورہ
...دوائی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

۶۔ **آلات تنفس:** آملہ آلات تنفس کے امراض خصوصی میں براہ راست تو زیادہ
مفید نہیں ہے، تاہم بعض معمولی امراض مثلاً بلغم کی زیادتی، پھیپھڑے کے زخم، کثرت
...معمولی کھانسی وغیرہ میں اس کو تنہا یا بعض دواؤں میں شامل کر کے استعمال
...جاتا ہے خصوصاً جب اعضاء میں تجفیف اور تقبیض کی ضرورت ہو، تو اس کا اثر نفع بخش
ہے۔

۷۔ **معدہ و امعاء:** یہ دوا معدہ اور آنتوں کی بعض بیماریوں میں خصوصیت
سے مفید پڑتی ہے، چنانچہ ہر قسم کے اسہال، بدہضمی، ضعف معدہ، قلت اشتہا، متلی، قے،
...ہچکی، غلظت معدہ، خراش و سوزش معدہ و امعاء، پیچش، مغص، ہیضہ، تبخیر
...وغیرہ امراض میں بہت مفید پڑتی ہے۔ معدہ و امعاء میں یہ دوا اس لئے زیادہ موثر
...کہ چونکہ یہ دوا قابض و حابس تاثیر رکھتی ہے، اس لئے معدہ کی گیسٹرک جوس (ترشی)
...زیادتی اور غلیظ رطوبات کو جذب کر کے زائل کر دیتی ہے، جس سے آنتوں میں یہ ترشی
...گر کر باعث نقصان نہیں ہوتیں۔

۸۔ **جگر و طحال:** اس دوا سے جگر کا فعل بڑھ جاتا ہے، اور وہ صحیح طور پر کام
...کرنے لگتا ہے، جگر کی غیر طبعی حرارت بھی اس کے استعمال سے کم ہو جاتی ہے، پیاس کی
...زیادتی کو بھی یہ دوا تسکین دیتی ہے، جگر اور معدہ کا فعل اچھا کرنے کے سبب سے اجزاء
...زود ہضم جزو بدن ہوتے اور بدن میں طاقت آتی ہے، خون صالح پیدا ہوتا ہے، نیز جن
...کو اسہال کبدی یا اسہال مزمن کی شکایت رہتی ہو، ان کے لئے اس دوا کی مداومت اکسیر
...کا کام دیتی ہے۔

۹۔ **قلب (دل):** آملہ کو تمام اطبائے ہند و یونان و عرب نے بہترین مقوی قلب تسلیم
...اور اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ یہ دوا مفرّح یعنی روح کی حفاظت کرنے والی ہے،

...کا ... اعتدال ہے۔ جبکہ اس کے استعمال سے معدہ اور آنتوں کی قوت میں ...
...ہوتی ہے اور ان کی طاقتیں محفوظ ہو جاتی ہیں۔ ویدک کا بھی فاضل طبیب لکھتا ہے۔ کہ ...
...کو موسم کے لحاظ سے مناسب انوپان (بدرقہ) کے ساتھ کھانے سے عجیب و غریب فوائد حاصل ہوتے
...ہیں۔ چنانچہ اس کو شہد یا پپلی (فلفل دراز) یا شونٹھی (زنجبیل) یا گڑ یا سونٹھ یا مصری ...
...کے ساتھ (حسب حالات) کھانے سے اعضاء انسانی پر بہت اچھا اور مستقل اثر پڑتا ہے۔

جیبی حکیم یا پاکٹ ڈاکٹر

یہ وہ شہرۂ آفاق اور مقبول عام کتاب ہے جس نے طبی دنیا میں تہلکہ ڈال دیا ہے، اور جس کی قبولیت کا یہ عالم ہے
...پہلا ایڈیشن چھپتے ہی ہاتھوں ہاتھ نکل چکا ہے، اب دوسرا ایڈیشن نئے اضافات کے ساتھ پہلے سے بھی بڑھ
کر شائع ہوا ہے۔

جیبی حکیم ایک ایسی مختصر مگر جامع طبی کتاب ہے جو سر سے پاؤں تک کے تمام امراض پر حاوی ہے، اور جس میں جملہ امراض کے
اسباب، علامات اور تشخیص پر نہایت شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی ہے، اور پانچ عنوانات کے تحت ہر بیماری کے
لئے مجرب یونانی اور ڈاکٹری نسخے لکھے گئے ہیں جو یقیناً آپ کو کہیں اور نہ ملیں گے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے جسمیں بیشمار بے بہا یونانی اور ڈاکٹری نسخے درج ہیں تاکہ اگر آپ بیسیوں علاج کرنا چاہیں یا ڈاکٹر...
مستفید ہونا چاہیں تو ایک ہی کتاب سے وہ فائدے حاصل کر سکیں ملک کے مشہور طبیبوں اور تجربہ کار لوگوں کا یہ دعویٰ ہے کہ ہر لکھے پڑھے گھر...
میں تو نہایت ضروری ہے۔ جیبی حکیم کا ایک ایک نسخہ یقیناً سو روپے کا ہے جو سالہا سال کے تجربہ کے بعد درج کیا گیا ہے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے جو دیہات اور قصبات میں رہنے والوں کیلئے مستقل حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے اور ...
اس کے مطالعہ سے اچھا خاصا حکیم بن سکتا ہے خصوصاً ائمہ مساجد و مدرسین کیلئے تو از حد مفید کتاب ہے، اور تمام لکھے پڑھے لوگوں کو ضرور
... کتاب سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ جیبی حکیم کیلئے ... میں ... گیا ہو جو آپ کیلئے یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ...

جیبی حکیم ہی وہ کتاب ہے جس پر ملک کے تمام طبی جرائد نے نہایت مبسوط ریویوز لکھے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب تبصرہ ...
...الاطباء، الحکیم، المعالج، المسیح، حامی الصحت، اخبار تعلیم، رہنمائے تعلیم، منادی، انقلاب بیسیوں ...
...نے پسند فرمایا اور مفید بتایا ہے اور اطباء کے علاوہ
... نے اس کا مطالعہ نہایت ضروری قرار دیا ہے۔
... چھپائی اعلیٰ، قیمت مجلد مطلا عہ

پتہ ملنے کا:- **منیجر طبی کارخانہ لا...**

آملہ

کے خواص و فوائد!

نام:- آملہ ایک مشہور و معروف چیز ہے، جسے عربی میں آملج، فارسی میں آملہ، آملے، اسے ہندی میں آنولا، آملہ، اونرا، آورا، سنسکرت میں آملک، دھاتری تشیہ پھلا، امرتا، انگریزی میں فائی لینتھس ایمبلکا (PH[illegible]ANThus EMBLICA) اور ایمبلک میرو بیلن (EMBLIC MARR BILON) کہتے ہیں۔

ماہیت:- یہ ایک بلند درخت کا پھل ہے، جس کے پتے باریک و کھجور سے برگ طرفا (جھاؤ) کے مشابہ ہوتے ہیں، اور ان کو مل کر سونگھنے سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے، آملہ کا رنگ جب کہ وہ سبز ہو، زردی مائل سبز ہوتا ہے، شکل گول، اس کے اندر گٹھلی ہوتی ہے و خشک کئے ہوئے آملہ کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے، آج کل بازار میں جو خشک آملہ فروخت ہوتا ہے، وہ اُبال کر خشک کیا ہوا ہوتا ہے، اُبالنے کے بعد اس کی گٹھلی نکال پھینکتے ہیں او راُسے خشک کر لیتے ہیں، یہی پوست آملہ، آملہ مقشر یا آملہ منقی کہلاتا ہے، جو دواؤں ں بکثرت مستعمل ہے۔

اقسام:- آملہ اپنی انواع کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے، مگر یہ صرف اس کے جس تلاف ہے، یعنی ایک قسم تو بہت چھوٹی بیر کی طرح ہوتی ہے، جسے دیسی آملہ کہتے ہیں ری قسم اس سے ذرا بڑی ہوتی ہے، جو عموماً پہاڑی علاقوں سے آتی ہے، اور تیسری قسم بڑی ہوتی ہے، جسے بنارسی آملہ کہتے ہیں، مربہ ڈالنے کیلئے بنارسی آملہ زیادہ پسند کیا جا نکہ ہندوستان میں یہ سب سے اچھی قسم شمار ہوتی ہے۔

مقام پیدائش:- آملہ ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے، اس کے علاوہ ایران ستان، یونان اور دوسرے مغربی ممالک میں بھی کہیں کہیں اس کے پودے لگائے گئے

اجزاء مستعملہ:- صرف اس کا پھل (آملہ) ہی بکثرت استعمال ہوتا ہے، اور اس کے ے اجزاء، جڑ، پھول، شاخ وغیرہ شاذ و نادر ہی استعمال ہوتے ہیں، ہندوستان

...سے اس کا استعمال چلا آتا ہے یہی وجہ ہے، کہ وید اصحاب ہلیلہ (ہرڑ) سے دوسرے
...کو بکثرت استعمال کرتے اور اس کے مداح چلے آتے ہیں، چنانچہ ویدک کی قدیم کتب
...استعمال کے مفصل طریق، خواص اور تاثیرات وغیرہ درج ہیں، اس کے علاوہ طب
...اسلامی کے مطالعہ سے بخوبی یہ پتہ چلتا ہے، کہ اطبائے یونان و اطبائے عرب نے بھی
...کو اپنی طب میں داخل کیا ہے، اور اس طرح ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے، کہ اطبائے عرب و
...کو قدیم زمانہ ہی سے اس کے افعال و خواص معلوم تھے، اور وہ اس کو دوا استعمال کیا
...ہے، جیسا کہ آگے چل کر اُن کے اقوال اور مجربات سے ظاہر ہو جائے گا۔

صفات کیمیاوی، چونکہ یہ دوا ڈاکٹری میں داخل نہیں ہے، اس لئے ہنوز اس کے
...تجزیہ کا اچھی طرح انکشاف نہیں ہوا، تاہم یہ کہا جا سکتا ہے، کہ چونکہ یہ دوا قابض اور
...ہے، اس لئے اس میں، دیگر قابضات مثل ہلیلہ، بقم، جامن وغیرہ کے "ٹےنین" بھی
...ہے، ایک اور قسم کا جوہر بھی اس میں پایا جاتا ہے، جسے ڈاکٹری کیمسٹری کے لحاظ سے
...تھوسین" (PhyLANTHUSINE) یعنی آملجین یا آملین کہا جائے، تو بجا ہوگا!
...خاص جوہر صرف آملہ ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔

ذائقہ: آملہ کا ذائقہ (مزا) ترشی مائل کسیلا ہوتا ہے، سبز آملہ میں ترشی زیادہ ہوتی ہے
...خشک ہونے پر اُس میں کسیلا پن زیادہ ہو جاتا ہے، دراصل اس کا ذائقہ ہلیلہ اور بلیلہ
...ذائقہ سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے، اور شاید اسی مشابہت کے سبب سے ہندی طبیبوں
...کو ترپھلہ اور یونانی و اسلامی اطباء نے ان تینوں (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) کو اطریفل کے
...موسوم کیا ہے، چنانچہ ترپھلہ اور اطریفل ہندی و یونانی طب میں بکثرت مستعمل ہیں

خواص و افعال، اطبائے یونان و عرب نے آملہ کو سرد درجۂ دوم اور خشک درجۂ سوم
...ہے، اور اس کو قابض و حابس، مقوی معدہ، مقوی اعضائے رئیسہ، مفرح، مولد باہ، مقوی
...مخرج سودا، مسہل اخلاط اور مانع تبخیر مانا ہے، چنانچہ طب یونانی کی قدیم مشہور کتاب
...قانون" میں لکھا ہے کہ۔

...دوسرے درجہ میں خشک ہے، مگر خشکی ...

(۹) معجون مصفی۔ پوست بلیلہ ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۹ ماشہ۔ حب بطم مغز۔ برگ چرائتہ۔ چرائتہ شیریں۔ ریوند چینی۔ نمک سیاہ۔ حب النیل۔ سنائے مکی، سقمونیا ہر ایک چھ ماشہ۔ شہد خالص تیس تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور دو تین ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔ خوراک چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق شاہترہ ۲ تولہ۔ بہت مصفی خون ہے۔ آتشک اور جذام وغیرہ کو فائدہ دیتی ہے۔

(۱۰) سفوف سرفہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۶ ماشہ۔ آرد اصل السوس ایک تولہ۔ حب گلی۔ آرد باقلا۔ برنج بادیان ہر ایک ۴ ماشہ۔ مصری کوزہ ۵ تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔

بلیلہ کے متعلق اقوال اطباءؔ

(۱) حکیم ابن وافد لکھتا ہے کہ جب کسی وجہ سے معدہ میں ڈھیلا پن (استرخاء) پیدا ہو جائے اور اس سے ورم معدہ وغیرہ کا احتمال ہو تو ایسی حالت میں بلیلہ (بہیڑہ) کا استعمال اچھا نفع ہوتا ہے۔

(۲) ماسرویہ نے مفردات کے بیان میں لکھا ہے کہ بلیلہ رطوبات معدہ کو کم کرنے کی بہترین اور ...

(۳) حکیم ثابت بن قرہ، دوسرے قدماء کے حوالے سے لکھتا ہے کہ تقویت معدہ کے لئے بلیلہ، آملہ ... سے دوسرے درجہ پر ہے۔ اسی طبیب نے دوسری جگہ لکھا ہے کہ بلیلہ کا جوشاندہ پیتے رہنے سے معدہ اور اس کے متعلقات ڈھیلے ہونے سے محفوظ رہتے ہیں اور ان میں رطوبات جمع ہونے نہیں پاتیں۔

(۴) چرک مہاراج اور سشرت جی مہاراج (ویدک کے روح رواں) متفق الرائے ہیں، اور ان کی رائے پر اطبائے ہند کی کثیر جماعت کا اتفاق ہے۔ کہ بہیڑہ، کف، پت اور رکت روگ (بلغم، صفرا اور خون کی بیماریوں) کو دور کرتا اور وایو (باد۔ ریاح) کو خارج کرتا ہے۔ نیز ... دوش (اخلاط و مزاج) کو میانہ رو رکھتا ہے۔ انہی بزرگان طب نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص پوست بلیلہ ۶ ماشہ کو خالص اور عمدہ شہد میں ملا کر روزانہ پچاس روز تک کھائے گا۔ تو وہ ... عصبی۔ ریاحی۔ دماغی۔ معدی اور خونی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

(۵) ڈاکٹر کرنل ... سابق سول سرجن لکھنو مؤلف دیسی ... کا قول ہے کہ بلیلہ ... مسکن اور مبرد دوا ہے۔ اس کے استعمال سے معدہ قوی ہوتا اور بواسیر کا زور رک جاتا ...

[illegible] تک چھ چھ ماشہ صبح شام قبل از طعام ہمراہ شیر گرم۔ جریان کے لئے بہت مفید ہے۔

(۴) حب بلیلہ:- پوست بلیلہ ۱ تولہ، مغز تخم بلیلہ ۶ ماشہ گل [illegible]۔ [illegible] پوست بیخ [illegible]
ہر ایک ۳ ماشہ سب کو عرق بادیان میں گھوٹ کر حبوب نخودی تیار کریں۔ خوراک دو گولی صبح دو گولی
[illegible] ہمراہ آب گرم۔ بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔

(۵) مربائے بلیلہ [illegible]:- بلیلہ خشک سالم اور عمدہ پاؤ بھر لے کر رات کو گائے کے دو سیر دودھ
میں بھگو دیں صبح ان کو صاف کر کے ایک سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔
پھر ان کو نکال کر ایک سیر شہد خالص اور آدھ سیر روح گلاب عمدہ میں ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں۔
جب تمام مائیت جل کر قوام درست ہو جائے۔ تو خوب سرد کر کے مرتبان میں محفوظ رکھیں اور دو
ہفتہ کے بعد استعمال میں لائیں خوراک ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔ امراض معدہ و دماغ کیلئے بہت مفید
چیز ہے۔

(۶) سفوف ملین:- پوست بلیلہ ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ برگ سنا کی بریان ایک تولہ۔
مغز کدوئے شیریں۔ مصطگی رومی۔ مغز اخروٹ۔ غنچہ گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ ریوند چینی ۳ ماشہ نبات سفید
۵ تولہ۔ سب کو خوب باریک کریں خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم یا آب گرم۔ ملین
طبع اور بے ضرر قبض کشا ہے۔

(۷) معجون مقوی:- پوست بلیلہ ۱۰ تولہ۔ پوست آملہ ۲ تولہ۔ مصطگی رومی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔
دورنجین۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ زنجبیل۔ بسباسہ۔ جوز بوا ہر ایک ۳ ماشہ کشتہ فولاد
[illegible] دو تولہ۔ ورق نقرہ چھ ماشہ۔ شہد خالص ستر تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شہد
میں ملا کر جو یا گندم کے غلہ میں ایک ماہ تک دفن رکھیں۔ بعدہٗ چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو آدھ
سیر گائے کے دودھ سے کھایا کریں۔ اعضائے رئیسہ اور باہ کو یہ معجون بیحد بڑھاتی ہے۔ اور تمام
بدن کو خوب طاقت بخشتی ہے۔ ایک عام مقوی چیز ہے۔

(۸) حب حابس:- پوست بلیلہ دو تولہ۔ پوست آملہ ایک تولہ۔ دم الاخوین۔ گیرو۔ کشتہ صدف [illegible]
گل نیم ہر ایک ۶ ماشہ رسوت خالص نو ماشہ۔ پھٹکڑی بریان ۳ ماشہ سب کو عرق بادیان میں گھوٹ کر
حبوب نخودی تیار کریں خوراک دو دو گولیاں۔ صبح۔ دوپہر اور شام کو سرد پانی سے کھائیں [illegible]
[illegible] کے لئے بہت مفید ہے۔ مصفیٰ خون ہے۔ استحاضہ۔ اسہال خونی۔ پیچش خونی اور نزف الدم
[illegible] کے بھی نافع ہے۔

کا بحران فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(۸) پوست بلیلہ ۳ ماشہ زردی بیضہ مرغ ایک عدد شہد ایک تولہ تینوں کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پک جائے تو کھانے کے ۲ آدھ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھایا کریں۔ مقوی باہ و مقوی بدن ہے۔

(۹) زغال بلیلہ (بہیڑہ کو کوئلہ کیا ہوا) پانچ عدد۔ کتھ دو حصہ۔ کافور ایک حصہ سب کو سرمہ کی طرح باریک کریں۔ اس کو زخموں پر دھوڑنے سے وہ بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) برگ بلیلہ (درخت بہیڑہ کے سبز پتے) کوٹ کر روغن گل میں تھوڑی سی دیر پکائیں اور پھر نیم گرم مقام ماؤف پر باندھ دیں۔ ورموں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

(۱۱) پوست درخت بلیلہ (بہیڑہ کے درخت کی چھال) کے متعلق سنا ہے کہ اس کو نقوع یا جوشاندہ کے طور پر پینا اپنے فعل میں ثمر بلیلہ سے زیادہ قوی العمل ہے۔ اور قروحات باطنی وجراحات اندرونی کیلئے یہ ایک معتبر دوا ہے۔ چنانچہ چندی طبیبوں نے لکھا ہے۔ کہ بلیلہ کے درخت کی چھال کا نقوع پرانے سوزاک تک کو بدلاتا ہے۔ اور پرانی پیچش واسہال اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

بلیلہ کے مرکبات!

(۱) سفوف بلیلہ:۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ پوست آملہ ایک تولہ۔ الائچی خورد۔ فلفل سفید۔ ک سیاہ۔ نانخواہ ہر ایک ۳ ماشہ تمام ادویہ کو باریک کپڑچھان کریں۔ خوراک تین تین ماشہ بعد ا ہمراہ آب گرم۔ معدہ کے اکثر امراض مثل بدہضمی۔ ضعف معدہ۔ قراقر۔ اروغ ترش۔ ہچکی عف اشتہاء اسہال۔ قے۔ متلی۔ ابکائی وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

(۲) معجون بلیلہ:۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ اصل السوس مقشر۔ برگ سنا مکی۔ گل بنفشہ۔ پوست لہ کابلی ہر ایک ایک تولہ۔ روغن بادام شیریں دو تولہ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ دواؤں کو باریک کوٹ وغن بادام سے چرب کریں اور شہد میں ملا کر معجون بنا لیں۔ تین ہفتہ کے بعد چھ ماشہ سے ایک ک رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا عرق گلاب یا گرم پانی سے کھایا کریں یہ معجون اعلیٰ درجہ بے ضرر قبض کشا ہے اور اتفاقی و دائمی دونوں قسم کی قبض کو چند یوم میں دور کرتی ہے۔

(۳) پرمیہا چورن:۔ آرد بلیلہ ۴ تولہ۔ ستاور ۲ تولہ۔ کشتہ سنگجراحت ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں سفید۔ آرد ملٹھی ہر ایک ۶ ماشہ مصری کوزہ ۲۰ تولہ سب کو باریک کرکے سفوف تیار کریں۔

[illegible] ماشہ کو اسی طرح ایک سفوف کریں۔ ہر روز [illegible]
[illegible] ماشہ [illegible] اس سے [illegible] کھانسی [illegible] نہایت مفید ہے
[illegible] کی کھانسی کو زائل کرتی ہے۔
[illegible] پوست ہلیلہ ۲ ماشہ [illegible] دونوں کو [illegible]
[illegible] کو [illegible] ہے۔

امراض معدہ و امعاء و مقعد

ہلیلہ کی ہیئت [illegible] کو معدہ و امعاء کی بعض بیماریوں میں مفید سمجھا گیا ہے [illegible] قوی [illegible] میں بھی مفید ہے۔ استرخائے معدہ، ضعف معدہ [illegible] اور آنتوں کے بعض امراض میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز یہ معدہ و امعاء کے باریک ریشوں اور جھلیوں [illegible] کو بھی طاقت دیتا ہے۔ قدماء اطباء نے اس دوا کو معدہ کے تشنج اور معدہ کے [illegible] ہو جانے میں بھی مفید بتایا ہے۔

(۱) پوست ہلیلہ چھ ماشہ صبح شام شربت سکنجبین یا شربت انار شیریں سے کھانا حرارت معدہ [illegible] بھوک کو تیز کرتا اور جوع البقر (بار بار جھوٹی بھوک لگنے) میں مفید ہے۔

(۲) پوست ہلیلہ ایک تولہ کو پانی میں جوش دیکر اور شہد سے شیریں کرکے پینے سے استرخائے معدہ کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) پوست ہلیلہ ۶ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ دارچینی ۲ ماشہ سب کو پانی میں جوش دیکر پینے سے معدہ کا تشنج رفع ہو جاتا ہے۔

(۴) پوست ہلیلہ ۶ ماشہ کو نمک کے ساتھ کھانے سے مری ہوئی بھوک زندہ ہو جاتی ہے [illegible] ضعف معدہ دور ہو جاتا ہے۔

(۵) پوست ہلیلہ ۶ ماشہ کو رات کو سوتے وقت تھوڑے سے نیم گرم دودھ سے کھانا [illegible] پرانی قبض میں مفید ہے۔

(۶) پوست ہلیلہ ۶ ماشہ مصطگی ۶ ماشہ فلفل دراز ایک ماشہ تینوں کو باریک کرکے صبح [illegible] ایک گھنٹہ بعد [illegible] تک [illegible] رہنا۔ بھوک کی کمی، ضعف معدہ، ترش ڈکار اور بدہضمی میں نہایت مفید ہے۔

(۷) پوست بلیلہ ۲ ماشہ الائچی خورد ۲ عدد کو باریک پیس کر کھانے سے غثیان (متلی) اور چھوٹی (ہچکی) کو فائدہ ہوتا ہے

(۸) پوست بلیلہ ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ دونوں کو کسی قدر نمک کے اضافہ سے باریک کرکے عرق پودینہ یا عرق اجوائن سے کھانا نفخ شکم قراقر اور ریاح کیلئے بہت نفع مند ہے۔

(۹) پوست بلیلہ کو گھی میں ذرا بریان کر کے رکھیں۔ اور سونف کو توے پر الگ بھون لیں۔ پھر دونوں کو خوب باریک کرکے سفوف بنا کر چھ چھ ماشہ کی مقدار میں صبح۔ دوپہر اور شام کو کسی مناسب عرق (مثلاً عرق پودینہ۔ بادیان وغیرہ) یا کسی شربت (مثلاً شربت انجبار، شربت لیموں۔ انار۔ بہی۔ سیب وغیرہ) سے کھایا کریں تو پیچش۔ اسہال۔ مروڑ۔ سنگرہنی اور پرانے دستوں کو نفع ہوتا ہے۔ اور فعل ہضم بھی درست ہو جاتا اور رُکی بھوک لگتی ہے۔

(۱۰) پوست بلیلہ کو شربت انجبار یا شیرہ تخم مولی سے کھانا خونی بواسیر اور عرق نعناع یا عرق بادیان یا عرق زیرہ سے کھانا ریاحی بواسیر کو مفید ہے۔

امراضِ آلاتِ بول

مردانہ و زنانہ اعضائے بول (گردہ۔ مثانہ اور اس کے متعلقات وغیرہ) میں بھی یہ دوا ر قابض۔ حابس۔ تصفیہ۔ تنقیہ اور مسکن تاثیر کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ سوزش بول و مثانہ۔ حرارت مثانہ و گردہ۔ اور اسی طرح ناسور (سوزاک بول) وغیرہ میں بھی اس دوا سے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ اور یہ دوا استرخائے مثانہ۔ تنگی بول۔ تقطیر البول وغیرہ کو بھی دور کرتی ہے۔

(۱) پوست بلیلہ ایک تولہ صندل سفید ۳ ماشہ دونوں کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس کا زلال لے کر اور شربت نیلوفر وغیرہ سے شیریں کر کے نہار منہ استعمال کریں۔ حرقت البول۔ سوزش مثانہ و گردہ۔ اور حرارت کی زیادتی میں نافع ہے۔

(۲) پوست بلیلہ ۹ ماشہ پرسیاؤشاں ۷ ماشہ دونوں کو پانی میں جوش دیکر چھان کر شہد خالص ۲ تولہ ملا کر پینے سے مثانہ کے زخم صاف ہو جاتے اور آلائش دُھل جاتی ہے۔

(۳) پوست بلیلہ ایک تولہ تخم خیارین ۶ ماشہ کو عرق بادیان ۱۵ تولہ میں رات کو تر کریں۔ صبح اس کے زلال میں ۲ تولہ شربت بزوری ملا کر پئیں۔ مثانہ و گردہ کی سوزش و حرارت۔ پیشاب کی جلن۔ سوزاک۔ حبس البول۔ سلسل البول۔ زردی بول وغیرہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

امراضِ آلاتِ تناسل

عورتوں اور مردوں کے آلات تولید و تناسل پر براہ راست اس کا اثر اور فعل دیکھے ہیں جیسا
گیا۔ البتہ اطباء کے چند و عرب نے اس دوا کو بالواسطہ مقوی باہ و مقوی رحم لکھا ہے۔ یعنی دیگر
مقویات کے ساتھ شامل ہو کے وہ آلات تولید کو طاقت دینے میں ممد معاون ہے۔ چنانچہ جریان
اور جریان وغیرہ کی دواؤں میں اس کو اکثر شامل کیا گیا ہے۔ لیکن منفرد طور پر ان امراض میں اس کا استعمال
نہیں کیا گیا۔ وید صاحبان اس کو بلا واسطہ مقوی آلات تناسل (یعنی براہ راست [illegible]
بہ مقوی اثر کرنے والی) بتاتے ہیں۔ مگر چونکہ ہمارے نزدیک یہ درست نہیں ہے۔ اس لئے اس ضمن
میں اس کا استعمال نہیں لکھا گیا۔

امراضِ متفرقہ

(۱) پوست بلیلہ ۶ ماشہ سفوف کر کے صبح نہار منہ نقوع شاہترہ یا عرق عشبہ وغیرہ سے کھانا
بخاروں میں مفید ہونے کے علاوہ مصفی خون اور معدل خون (خون کو اعتدال پر لانے والا) اور
کی حرارت کو بجھانے والا ہے۔

(۲) پوست بلیلہ چھ ماشہ ستاور ۳ ماشہ دونوں کو باریک کر کے شربت نیلوفر سے استعمال
کرنا جریانِ منی کو نافع ہے۔

(۳) پوست بلیلہ و اقاقیا کو سفوف کر کے کپڑے میں لپیٹ کر فرزجہ کرنے سے رطوبات رحم
بند ہو جاتی ہیں۔

(۴) پوست بلیلہ ۶ ماشہ گندھک زرد ۲ ماشہ کو عرق گلاب یا عرق چرائتہ سے کھانا آتشک
کے لئے مفید ہے۔

(۵) پوست بلیلہ ایک تولہ شاہترہ ۶ ماشہ کو پانی میں بھگو کر اور اس کے زلال میں
شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پینے سے پرانی سے پرانی چھپاکی دور ہو جاتی ہے گرمی دانوں اور
کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ اور بچوں کو آئے دن جو پھوڑے پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں۔ وہ
دوا سے بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۶) پوست بلیلہ بریان ۶ ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ دونوں کو شربت انجبار کے ساتھ کھا

کے اعمال بھی قریب قریب بلیلہ اور آملہ ہی کی طرح ہیں۔ اس لئے بلیلہ کے بیان میں وہ مناسب
نہیں سمجھی گئی کہ کن کن اعضائے سے تعلق رکھتی ہے۔ ذیل میں ان ضروری امراض کا اعضاء کی ترتیب
سے ذکر کیا جاتا ہے جن میں بلیلہ کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہر ایک مرض کے طرز علاج میں
مثل متاثرہ کو بھی مختصر ذکر کر دیا جائیگا۔ جس سے بلیلہ کے مفرد طور پر استعمال کرنے کے طریقہ کے
ہی ساتھ اعضائے متاثرہ کا بھی علم ہو جائے گا۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ مطلق بلیلہ سے مراد بلیلہ کا
پوست ہے۔ جو بازار میں عام پنساریوں کے ہاں فروخت ہوتا ہے۔

امراضِ سر

سر کے لئے یہ دوا مقوی بھی ہے اور منقی بھی۔ نیز سر کے اعضاء و اغشاء اور اعصاب وغیرہ کو
طاقت دیتی ہے اور اس کو غلیظ بخارات کے صعود سے بچاتی اور فضلات کو خارج کرتی ہے۔

(۱) تازہ بلیلہ (سبز) پیڑ کے تیر توڑے ہوئے دو تولہ پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ مقوی
دماغ۔ نسیان اور سر کی کمزوری سے پیدا ہونے والے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ اسی طرح پوست
بلیلہ ۶ ماشہ کو ایک تولہ شہد میں ملا کر گائے کے جوشدادہ تازہ دودھ سے کھانا سر کیلئے تقویت کا باعث ہے۔

(۲) پوست بلیلہ ایک تولہ کو عرق گاؤزبان و عرق بادیان ہر ایک آدھ پاؤ میں شب بھر تر رکھیں۔
صبح اس کا زلال لے کر شربت بنفشہ سے شیریں کر کے پئیں تو ہر قسم کے درد سر کو فائدہ ہے۔ لیکن
اس باب میں یہ بات یاد رہے کہ اگر مطلق درد سر ہو۔ تو شربت بنفشہ سے شیریں کرنا مشترک النفع ہے
لیکن اگر درد سر صفراوی ہو تو شربت نیلوفر سے اور درد سر دموی میں شربت عناب یا سکنجبین
صندل سے اور درد سر سوداوی میں شربت اسطوخودوس یا شربت افتیمون سے شیریں کرنا مناسب
اور انفع ہوتا ہے۔

(۳) پوست بلیلہ ۶ ماشہ فلفل دراز ایک عدد کو باریک کر کے عرق بادیان سے کھانا صداع نزلی
کیلئے مفید ہے۔

(۴) پوست بلیلہ ۶ ماشہ کو باریک کر کے شیرہ کشنیز خشک کیساتھ استعمال کرنے سے ہر قسم کے صداع
ناتجبہ (درد سر نوبتی) اور صداع عصبی (مثلاً شقیقہ۔ عصابہ وغیرہ) کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۵) پوست بلیلہ ۶ ماشہ کو تخم کشنیز اور تخم بادیان کے نقوع سے صبح شام کھانا سر کیلئے عموماً
بہت مفید ہے۔

(۶) پوست بلیلہ ۶ ماشہ کو شیرہ مغز بادام ۱۰ عدد یا شیرہ مغز نارجیل ۲ تولہ یا شیرہ مغز پستہ ایک تولہ کے ساتھ صبح نہار منہ کھانا دماغ اور سر کو بے حد طاقت دیتا ہے۔ اور قوت حافظہ کو بہت بڑھاتا ہے

(۷) پوست بلیلہ ۱۰ ماشہ صبح شام مطبوخ سنبل الطیب سے کھانا مرگی کو فائدہ دیتا ہے۔

(۸) پوست بلیلہ ایک تولہ بادیان ۶ ماشہ دونوں کو عرق گاؤزبان میں بھگو کر اور زلال سے نکر پوست اجیتوں میں شامل کر کے پینا کابوس (خواب میں ڈرنا، دباؤ ہونا) میں مفید و مجرب ہے۔

(۹) پوست بلیلہ ۶ ماشہ کو کوٹ کر عرق بادیان سے کھانا ڈراؤنے خواب آنے میں نافع ہے۔

امراض چشم

مفردات کی کتب میں لکھا ہے کہ بلیلہ کے استعمال سے آنکھوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اور چونکہ یہ دوا مقوی دماغ ہے۔ اس لئے مقوی چشم بھی ہے۔ اور اس کے استعمال سے آنکھ اکثر امراض سے محفوظ رہتی ہے۔

(۱) پوست بلیلہ ۶ ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ سے کھانا نگاہ کو تیز کرتا اور اسکو بہت امراض سے بچاتا ہے

(۲) پوست بلیلہ کے نقوع سے آنکھیں دھونا۔ ان کی سرخی۔ پانی … اور دمعہ کو فائدہ دیتا ہے

(۳) پوست بلیلہ چھ ماشہ کو ایک تولہ خشخاش کے شیرہ سے کھانا آشوب چشم نزلی کا مانع ہے۔

امراض بینی!

یہ دوا ناک کے ان امراض میں مفید ہے جن کا تعلق دماغ یا معدہ سے ہو۔

(۱) پوست بلیلہ چھ ماشہ یا مربہ ایک عدد کو عرق گاؤزبان سے کھانا نزلہ زکام میں مفید ہے۔

(۲) پوست بلیلہ چھ ماشہ صبح کو سرد باسی پانی سے تین ہفتہ تک متواتر نہار منہ کھا لینے سے ہر قسم رعاف (نکسیر) کا ازالہ کرتا ہے

(۳) بلیلہ سالم کو جلا کر اسمیں چار دانے فلفل سیاہ اور ایک ماشہ کافور ملا کر باریک سرمہ کی طرح … میں نسوار کے طور پر نفوخ کرنے سے ناک کی غلیظ رطوبات دور ہوتی اور ناک کے زخم … خون آنے کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) سالم بلیلہ کو کوٹ کر پانی میں جوش دیکر نشوق کرنے سے ناک کی خارش۔ سوزش۔ ورم اور ناک کے زخموں کو نفع ہوتا ہے۔

امراضِ فم و حلق

چونکہ یہ دوا قابض تاثیر رکھتی ہے۔ اسلئے منہ اور حلق کی بیماریوں میں بطور دوائے مقوی [illegible]
دستی و قابض اس کا استعمال مفید ہے۔ اور اسی طرح مثانہ خاص کی تسکین اور اضطراب کے لئے
بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) بلیلہ کو پانی میں جوش دیکر کلیاں غرغرے کرنے سے منہ اور حلق کی سوزش۔ ورم [illegible]
آنتوں اور خراش کو بہت تسکین ہوتی ہے۔

(۲) بلیلہ کو کوٹ کر کے اور اس میں کسی قدر کات اور کافور ملا کر باریک کر کے [illegible]
قلاع اور منہ کے زخموں کو بے حد نفع دیتا ہے۔ نیز یہی دوا سنون کے طور پر استعمال کرنے سے
سوڑھوں سے خون آنے میں بھی مفید ہے

(۳) پوست بلیلہ اور الائچی خورد کے چباتے رہنے سے منہ کی بدبو اور منہ سے پانی بہنے کو [illegible]

(۴) پوست بلیلہ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا اور اس کا رس آہستہ نگلنا ورد گلو۔ بحۃ الصوت
اور گلے کی سوزش وغیرہ میں مفید ہے۔

(۵) بلیلہ کا نقوع یا مطبوخ کے طور پر استعمال کرنا بھی متذکرہ بالا امراض میں مفید ہوتا ہے۔

امراضِ ریہ و صدر

سینہ اور آلات ہوا (پھیپھڑہ وغیرہ) کے لئے اطباء نے اس دوا کو بطور منقیہ اور تحلیل [illegible]
کیا ہے۔ چنانچہ بلیلہ کو رقیق بلغم۔ کثرت رطوبات صدریہ اور نزول الماء فی الصدر والرئۃ (پانی [illegible]
پھیپھڑے پر نزلہ گرنے) میں مفید بتاتے ہیں

(۱) مربائے بلیلہ یا پوست بلیلہ کو کسی مناسب حال بدرقہ سے کھانا سینہ اور اس کے متعلقہ
و عضلات کے لئے بطور منقی و مصلح مفید ہے۔ اور ان آلات کو طاقت بھی دیتا ہے۔ ہندوؤں کی [illegible]
پرانی طبی کتاب میں مذکور ہے۔ کہ جب سینہ اور اس کے جوف میں یا پھیپھڑوں میں رطوبات [illegible]
جائیں۔ اور جھاگدار سی کف (بلغم) نکلتی ہو۔ تو اس وقت بلیلہ کا استعمال نہایت مناسب [illegible]

(۲) سالم بلیلہ دس عدد کو توے پر رکھ کر اس کے اوپر مٹی کا پیالہ اوندھا کر کے رکھ دیں۔ اور [illegible]
جلانا شروع کریں۔ جب نیم سوختہ ہو جائے (مگر جل نہ جائے) تو سرد کر کے اس میں تین ماشہ [illegible]

(۱)
ہلیلہ
کے خواص و فوائد

یہ ہندوستان کی ایک مشہور اور ممتاز ترین دوا ہے۔ جسے ہندی میں ہرتکی۔ عربی میں اہلیلج اور ہلیلج فارسی میں ہلیلہ۔ لاطانی میں مائروبیلے نم۔ انگریزی میں مائروبیلن۔ اُردو میں ہڑ یا ہرڑ۔ پنجابی میں ہریڑ اور سنسکرت میں ابھایا اور پتھیا کہتے ہیں۔

یہ دوا جس قدر ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ اس قدر کسی دوسرے ملک میں پیدا نہیں ہوتی یہی وجہ ہے کہ اطبائے ہند قدیم زمانہ ہی سے اسکا استعمال کرتے اور اس کے افعال و خواص سے کما حقہ واقف چلے آئے ہیں۔ کتب ویدک میں اس کے متعلق عجیب و غریب روایات مرقوم ہیں اور اس کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے گئے ہیں۔ چنانچہ مشہور روایت ہے کہ جب مہاراجہ اندر بہشت میں بیٹھکر آبحیات تناول فرما رہے تھے۔ تو آپ کے جام مقدس میں سے ایک قطرہ زمین پر آگرا۔ اور اس نے اس قدر ترقی کی کہ ہلیلہ کا درخت بن گیا۔ بس پھر کیا تھا ہندوستانیوں کی قسمت جاگ اُٹھی۔ اور ہڑ کا دوسرا جنم اس طرح ہے۔ کہ جب ویدک کے روح رواں جناب دھنونتری جی مہاراج عالم ملکوت سے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئے۔ تو آپ کے ایک ہاتھ میں جونک اور دوسرے میں ہلیلہ تھا۔ اس فلسفہ پر اطباء کی روحیں بھی گوشہ لحد میں تڑپ اُٹھی ہوں تو تعجب نہیں!

ہلیلہ کا درخت اپنی انواع کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے خصوصاً ملکی صنعت پذیریوں سے اس کی شکل و صورت میں قدرے تغیرات واقع ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کتب ویدک میں اس کی کئی اقسام مرقوم ہیں۔ لیکن سات قسمیں اس کی زیادہ مشہور و معروف ثابت کی گئی ہیں۔ جن میں سے اس کی چار اقسام زیادہ معتبر اور بکثرت سے زیر استعمال ہیں۔ یعنی (۱) ہلیلہ زرد (اہلیلج اصفر) (۲) ہلیلہ کابلی (اہلیلج کابلی) (۳) ہلیلہ سیاہ (اہلیلج اسود) جسے ہلیلہ خورد۔ ہلیلہ زنگی۔ کالی ہرڑ۔ جنگی ہرڑ وغیرہ بھی کہتے ہیں (۴) ہلیلہ چینی (اہلیلج چینی)۔ اس کے علاوہ ہلیلہ کلاں (بڑی ہڑ) ہلیلہ آبی (اہلیلج بحری) جسے جل ہڑ یا جل ہرڑ بھی کہتے ہیں۔ اور جو عموماً دریا، سمندر، جھیل وغیرہ کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کے علاوہ ا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

ہمنے اس رسالہ میں ہلیلہ (ہرڑ) بلیلہ (بہیڑہ) اور آملہ کے خواص کا تذکرہ کیا ہے اسمیں کچھ شک نہیں کہ آئے دن مفرد دواؤں کے متعلق بکثرت رسائل چھپتے رہتے ہیں لیکن ہم نے اپنی طرف سے اسکو ہر پہلو سے مکمل بنانیکی کوشش کی ہے چنانچہ ہر ایک دوا کے شروع میں اسکے عربی فارسی ہندی انگریزی وغیرہ ناموں کی توضیح کی ہے۔ اسکے بعد ہر ایک دوا کے اقسام۔ مقام پیدائش۔ ماہیت۔ اجزا مستعملہ۔ ذائقہ۔ مقدار خوراک۔ افعال و خواص اور تاریخی حالات کا بیان ہے۔ پھر اعضائے متاثرہ کے دوران میں ترتیب وار اعضا بدن پر ہر ایک دوا کی تاثیر بیان کی ہے۔ اس کے بعد قدیم و جدید مرکبات اور اپنے مجربات بھی لکھ دیئے ہیں اور سب کے آخر میں ہر ایک دوا کے متعلق اطبائے حاذق کے اقوال بھی بڑی محنت سے جمع کر کے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اگر ہماری یہ محنت ٹھکانے لگی۔ اور مقبول عام و فائدہ رساں ثابت ہوئی اور پبلک نے ہماری ہمت بڑھا کر اس سلسلہ کو پسند کیا تو انشاء اللہ ہم وقتاً فوقتاً مفردات کے متعلق اسی قسم کے دوسرے رسائل بھی مرتب کرتے رہیں گے۔

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہماری دیسی طب مفرد دواؤں کے تحلیل و تجزیہ کیمیاوی خصوصیات اور صحیح تاثرات کو معلوم کرنے میں ابھی بہت پیچھے ہے اس لئے ضرورت اور سخت ضرورت ہے کہ مفردات کے متعلق ایسے رسائل شائع کئے جائیں جو دواؤں کے صحیح افعال و خواص اور ان کی کیمیاوی اور سائنٹفک معلومات جدید علم الادویہ اور میڈیکل ریسرچ کے مطابق پیش کر سکیں طبی کارخانہ لاہور نے یہ اہم خدمت اپنے ذمہ لی ہے مگر اس کی یہ خدمت پبلک کی حوصلہ افزائی اور قدردانی پر منحصر ہے امید ہے کہ دیسی طب کے فریفتگان اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ہمیں اپنے محترم بھائی اشرف الاطبا حکیم سید محمود گیلانی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ جو اس باب میں ہماری علمی اعانت فرما رہے ہیں۔ اور اپنے اوقات عزیز کا بہت سا حصہ مفردات کی تحقیق و تشخیص میں صرف کر رہے ہیں کہ یہ بھی فن عزیز کی ایک بہت بڑی خدمت ہے۔

خاکسار

عبد المجید خادم عفی عنہ

یکم مئی ۱۹۳۸ء

ی عمدہ ڈارق رکھتی ہے۔ اسی لئے بلیلہ یعنی بیہڑہ کو گول ہرڑ (ہلیلج مدحرج۔ بلیلہ گرد) اور جنگلی ہرڑ
(ہلیلج صحرائی۔ بلیلہ دستی) بھی کہتے ہیں چنانچہ اسی مناسبت اور مطابقت سے ہلیلہ بلیلہ اور آملہ کو
ویدک (ہندی طب) نے یکجا کرکے اس کو ترپھلہ (تین پھل والی) کے نام سے موسوم کیا ہے اور یونانی
نے ترپھلہ کو "اطریفل" بنایا۔ اسی لئے بلیلہ یعنی بیہڑہ کو بھی ہلیلہ اور آملہ ہی کے خاندان سے سمجھا جاتا
ہاں! تو یہ دوا (بلیلہ) قابض ہے۔ اور اپنی قوت عاصرہ کیوجہ سے زیادہ مقدار میں کھانے
مسہل (دست آور) اور ملین (طبیعت کو نرم کرنے والی) بھی ہے۔ معدہ، دماغ اور چشم کو طاقت دیتی
ہے طبیعت کو لطیف کرتی ہے۔ بھوک لاتی ہے۔ سوداوی اور صفراوی مادوں کو براہ دست
خارج کرتی ہے۔ دردِ سر، بواسیر اور پرانے دستوں کو فائدہ دیتی ہے۔ معدہ کے استرخاء (ڈھیلا پن)
اور معدہ کی غلیظ اور زیادہ رطوبات کو نفع دیتی ہے۔ اور یہ دوا عموماً کسی طبیعت کے ناموافق نہیں

مقدار خوراک:- ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ جب اسکو قابض اور حابس تاثیر کیلئے استعمال
ہو۔ مثلاً دستوں کو بند کرنے یا پیچش وغیرہ میں۔ تو اسکو ہمیشہ تھوڑی مقدار میں یعنی ۳ ماشہ سے
تک دن میں چار پانچ دفعہ دینا چاہئے اور جب مسہل اور ملین کے طور پر استعمال کرنا ہو تو زیادہ
میں دینا چاہئے:-

طریق استعمال:- بلیلہ کو سفوف (چورن) معجون (ریگ) اطریفل۔ حب (گولی۔ وٹی) جوشاندہ
(کاڑھا) نقوع (خیساندہ) وغیرہ کی ترکیب سے اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور بیرونی طور
ضماد (لیپ) ذرور (دھوڑا) اور روغن (تیل) کی شکل میں برتا جاتا ہے۔ جن علاقوں میں اسکے د
ہوتے ہیں وہاں اس کا مربہ بھی ڈال لیتے ہیں اور اچار بھی بناتے ہیں۔

نوٹ:- ہماری طبیبوں نے اپنی ریسرچ (تحقیقات) کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ بیہڑہ کو تنہا استعمال
کرنے کی بجائے اگر ہرڑ اور آملہ کے ساتھ ملاکر ترپھلہ کی شکل میں استعمال کیا جائے تو اس کی
تاثیر سریع ہوتی اور اس کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ ابن فاضل اطباء نے لکھا ہے کہ بلیلہ کو نہار منہ
(خالی پیٹ) استعمال کرنا چاہئے۔ ویدک کی کتابوں میں یہ بھی مرقوم ہے کہ بلیلہ اور اسی قبیل
کی دوسری دواؤں (ہلیلہ و آملہ) کیلئے خالص اور عمدہ شہد ایک بہت عجیب بدرقہ (انوپان)
ہے چنانچہ اس کو کوٹ کر شہد میں ملاکر کھانا چاہئے"۔

مفرد طور پر بلیلہ کے استعمالات

واضح رہے کہ چونکہ بلیلہ (بیہڑہ) کی تاثیرات آملہ اور ہلیلہ سے بہت مطابقت رکھتی ہیں

اور قسم کے ہلیلہ کا بھی ذکر پایا جاتا ہے۔ جسکو ہاتھ پر رکھنے۔ سونگھنے۔ پاؤں تلے دبانے اور پیٹ پر رکھنے
ہی سے اسہال جاری ہوجاتے ہیں۔ ہندوستان ملکا۔ سرحد پشاور کے علاوہ کوئٹہ ٹورا اور بعض دوسرے
مغربی ممالک میں بھی اس کی پیدائش ہوتی ہے۔ امریکہ اور جرمنی کے باغات میں بھی اس کے پودے لگائے
گئے ہیں۔ اور سنا ہے۔ کہ انگلستان میں لگانے کے لئے بھی باہر سے ہلیلہ کے درخت فراہم کئے جا رہے ہیں
جن چار قسم کی ہلیلہ کا ذکر آپ سن چکے ہیں۔ انکی حقیقت بہ تصدیق جماعت اطبار اس طرح پر ہے۔ کہ
ہلیلہ کے ایک ہی درخت کے پھل کی مختلف حالتوں کو مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے
کچے پھل کو ہلیلہ سیاہ یا زنگی ہرڑ۔ ادھ پکے پھل (نیم خام) کو ہلیلہ زرد اور اس کے پختہ پھل کو ہلیلہ کابلی یا
ہلیلہ چینی کہتے ہیں۔ لیکن اطبار کی ایک جماعت اس سے متفق نہیں بھی ہے:۔
ڈاکٹری میں ہلیلہ کی تمام اقسام میں سے صرف ہلیلہ سیاہ مستعمل ہے جسے انگریزی میں "بلیک
مائروبیلنس" (Black Myrobalens) کہتے ہیں۔ اور وہ بھی اندرونی طور پر نہیں۔ بلکہ صرف
بیرونی طور پر صرف بطریق مرہم استعمال کرتے ہیں۔ البتہ اندرونی طور پر وہ اس کو معتدل یعنی الٹرے ٹو
قابض (ایسٹرنجنٹ) اور مقوی (ٹانک) مانتے ہیں:۔
اطبائے ہند اور اطبائے اسلام کو چونکہ اس دوا کا قدیمی علم تھا۔ اس لئے وہ اس کے بہت
مدح خواں ہیں بعض وید صاحبان تو یہاں تک کہہ بیٹھے ہیں۔ کہ جس کے پاس ہرڑ ہو اس کو تمام
دواؤں سے بے نیاز ہو جانا چاہیئے۔ چنانچہ وہ سر سے لے کر پاؤں تک تمام امراض میں اس کو اکسیر
شافی سمجھتے ہیں۔ لیکن اسلامی اطبار بھی اس کے کچھ کم ثنا گو نہیں۔ وہ بھی اس کو قابض۔ ملین۔ مسہل۔ مقوی
معدل۔ مصفی۔ مخرج اخلاط ثلاثہ وغیرہ مانتے ہیں اور مزاج کی رعایت سے بالاختلاف اس کو معتدل تسلیم
فرماتے ہیں۔ یعنی جو خلط غالب اور بحالت تزائد ہو۔ یہ اس کو فنا کر دیتی ہے۔ (وغیرہ)
ہم یہ تو تسلیم نہیں کرتے کہ یہ دوا تمام امراض کے لئے شافی اثر رکھتی ہے۔ تاہم اتنا ضرور ہے کہ اکثر
امراض میں یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے اور سوائے خاص امراض کے امراض عامہ میں اگر یہ دوا نافع نہ بھی
ہو۔ تو بھی کوئی ضرر نہیں دیتی۔ ڈاکٹری میں اسکا جوہر مؤثر "مائروبیلے نین" (ٹیلیلجیس) ایک رالدار مادہ
جو ہلیلہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ اس کے علاوہ چالیس فیصدی کے قریب اس میں ایک اور مادہ "ٹینین"
پایا جاتا ہے اور یہ وہ جوہر ہے۔ جو اکثر بجاہز قابض دواؤں میں موجود ہوتا ہے۔ مثلاً مازو۔ کات۔ دم الاخوین
پلاس۔ اقاقیا۔ چوب بقم (پتنگ)، جامن وغیرہ اور اسی قبیل کی دوسری چیزوں میں تھوڑا بہت یہ جوہر
یعنی ٹینین ضرور پایا جاتا ہے۔ لیکن بخلاف دوسرے قابضات کے صانع حقیقی نے ہلیلہ میں یہ

کیمیاوی صفت رکھتی ہے۔ کہ یہ دوا تھوڑے وزن میں قابض اور زیادہ وزن میں مسہل ہے بعض طبائع میں سفوف کے طور پر پھانکنے سے اس سے قبض ہوتا ہے۔ لیکن گھونٹ کر ٹھنڈائی کے طور پر پینے سے اسہال ہوتے ہیں۔ غرضیکہ مختلف مواقع و محل میں اس سے مختلف اثرات ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں مفردات کی کتب جدیدہ و قدیمہ سے جو کچھ صحیح طور پر ہمیں معلوم ہوا ہے۔ اس کی تاثیرات اور افعال و خواص درج کئے جاتے ہیں:۔

سر۔ یہ دوا سر کے لئے منقی بھی ہے۔ اور مقوی بھی۔ دماغ کو اس کے فضلات سے پاک کر کے تقویت دیتی ہے۔ اور اس کے تمام قویٰ کے لئے اچھی چیز ہے:۔

آلات تنفس۔ اس دوا کا اثر اعضاء الہوا پر تو خاص طور سے کچھ ظاہر نہیں ہوا۔ تاہم سینے کی کثرت رطوبات کو زائل کر دیتی ہے۔ اور دیگر ادویہ مجلیہ صدر و دافع امراض تنفس کے ساتھ اس کو شامل کر لینے سے ان کا اثر و فعل بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے یہ امراض آلات تنفس میں بطور معاون کے کام آ سکتی ہے۔ لیکن جب بلغم غلیظ لزجہ کے سبب سے سینہ اور اس کے متعلقات رکے ہوئے ہوں۔ تو پھر اس کا استعمال چنداں مناسب و مفید نہیں ہوتا:۔

قلب۔ اطباء ہند اور اطباء اسلام اس کو "آملہ" سے دوسرے درجہ پر مقوی قلب مانتے ہیں چنانچہ یہ اپنی قوت عاصرہ اور قوت مسہلہ کی وجہ سے فضلات قلب کو خارج کر کے اس کے لئے کچھ نہ کچھ تقویت و تفریح کا سامان کر دیتی ہے۔ لیکن ہمارے خیال میں قلب پر براہ راست اس کا کچھ مقوی و مفرح اثر نہیں ہوتا:۔

معدہ۔ چونکہ یہ جو ہضم معدہ (گیسٹرک جوس) کو جذب کرتی ہے۔ اس لئے بطور ہاضم و مقوی معدہ اس کو بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اور چونکہ اس میں قوت قابضہ اور قوت مسہلہ موجود ہیں۔ اس لئے **امعاء** پر بھی اس کا نمایاں اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ آنتوں کی تمام غیر طبعی حالتوں میں یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ دائمی قبض۔ اسہال۔ زحیر۔ اخراج خون۔ سدوس نفخ و قراقر۔ اوجاع متعلقات شکم۔ ضعف اشتہاء۔ اورام باطنی۔ ریاح وغیرہ امراض معدہ و امعاء میں مفید و نافع ہے:۔

کبد۔ یہ دوا مقوی جگر بھی ہے اور منقی بھی۔ مخرج و مفتح سدد ہونے کی وجہ سے جگر کے اکثر امراض میں مستعمل ہے۔ چنانچہ استسقاء۔ یرقان۔ ضعف جگر۔ اورام جگر۔ عظم جگر۔ اور اسی طرح سے امراض طحال میں بھی مفید ہے:۔

مقعد۔ جس طرح مندرجہ بالا امراض میں نافع ہے اسی طرح امراض مقعد میں بھی اندرونی

بیرونی طور پر مفید ہے۔ چنانچہ بواسیر میں یہ دوا بہت اچھی چیز ہے بلکہ مادہ خون بھی ہے اور دیگر دوا قابضہ حابسہ کی طرح نفخ و قبض پیدا نہیں کرتی یہ انگریزی دوا "ہیمے میلس" کے مقابلہ کی چیز ہے۔ بیرونی طور پر قابض بھی ہے اور مجفف بھی ہے۔ اندمال قروح میں بھی اچھی خاصیت رکھتی ہے۔

آلات مجری بول - گردوں یا مثانہ پر براہ راست تو اس کا اثر دیکھنے میں نہیں آیا۔ البتہ دیگر مدرات و مفتحات کے ساتھ شامل کرنے سے کہتے ہیں کہ ان کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مثانہ یا گردہ میں اجتماع فضلات اور انصباب سدد کے سبب سے جب احتباس بول لاحق ہو۔ تو یہ دوا مخرج و منضج و منقی ہونے کی وجہ سے ادرار بول اور ادرار میں نفع دیتی ہے اور گردوں کو مضبوط بھی کرتی ہے۔

آلات تناسل - اسی طرح امراض مخصوصہ مردماں میں سے بعض امراض کے لئے فائدہ بخش ہے۔ چنانچہ شدت قبض میں جب احتلام و جریان واقع ہو۔ تو اس کو فائدہ دیتی ہے۔ کسی قدر مقوی باہ بھی ہے۔

رحم - کہتے ہیں کہ یہ دوا رحم کے سدوں کو کھولتی ہے۔ اور اس کو فضلات و رطوبات غلیظہ سے پاک کرتی ہے۔ قروحات و اورام رحم میں حمولاً شیافاً - زروقاً - اور اکلاً مستعمل ہے لیکن امراض طمث میں اس کا اثر وہی ہے۔ جو آلات مجری بول کے بیان میں درج ہوا۔

اعصاب و عضلات - یہ دوا کسی قدر مقوی اعصاب بھی ہے اور منقی عضلات بھی۔ چنانچہ مختلف قسم کے اوجاع مثلاً وجع المفاصل - نقرس - عرق النساء - وجع الاعصاب - پر یلن عضلات وغیرہ امراض میں نافع تسلیم کی گئی ہے۔ جس طرح یہ دوا حموضت معدہ کو ضائع کرتی ہے۔ اسی طرح حموضت دم یعنی یورک ایسڈ کو بھی زائل کرنے میں مؤثر و معاون ہے۔

خون - بذاتہ یہ دوا نہ انجماد خون کرتی ہے اور نہ تحریک پیدا کرتی ہے۔ البتہ ان عروق و اوردہ پر اس کا ضرور کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے۔ جن کا تعلق اخراج خون سے ہے۔ چنانچہ یہ دوا آلات الغذا پر اچھا اثر کرتی ہے۔ اس لئے مصفی خون بھی ہے۔ اور فساد خون کی بہت سی بیماریوں میں بطور علاج شافی استعمال ہوتی ہے۔ نیز یہ خون کی تیزی اور حرارت کو کم کرتی ہے۔ اس لئے بطور مطفی حرارت بخار میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور مقوی معدہ و بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ہونے کی وجہ سے کونین کی طرح حمیات نوبتی کو روک بھی دیتی ہے۔

جلد - بیرونی طور پر بھی اس کا اثر اسی طرح ہوتا ہے جس طرح اندرونی طور پر۔ اکثر جلدی امراض میں اکلاً و ضماداً مستعمل ہے۔ چنانچہ ڈاکٹری میں صرف بیرونی طور پر مرہم وغیرہ کی شکل میں بطور قابض و حابس

رگڑیں۔ کہ سیاہ ہو جائے۔ پس دن میں دو مرتبہ ناک کے اندر لگانا یا روئی تر کر کے رکھنا ناک کی بواسیر۔ غلیظ رطوبات۔ ورم۔ پھنسی۔ زخم وغیرہ کو از حد مفید ہے۔

۵۔ امراضِ دہان

(۱) ہلیلہ کی کسی ایک قسم کو شہد یا سرکہ یا کسی مناسب روغن میں ملا کر لگانا ہونٹوں کے زخم اور ورم کو نافع ہے۔

(۲) ہلیلہ کے جوشاندہ سے کلیاں اور غرغرے کرنا زبان اور حلق کی خارش۔ خشونت۔ خدد۔ زخم قلاع سوزش۔ ورم۔ عفونت وغیرہ نیز بخرالفم کو مفید ہے۔

(۳) جوشاندہ ہلیلہ کو شربت بنفشہ سے شیریں کر کے بمقدار موافق پینا اور بدستور مذکور اس سے کلیاں کرنا۔ قلاع اور منہ کی اکثر امراض کے لئے نہایت نافع ہے۔

(۴) پوست ہلیلہ زرد ۲۔ تولہ۔ مصری شکری ۲۔ تولہ۔ الائچی خورد مسلّم ایک تولہ۔ سب کو نہایت باریک سفوف کریں اور چار ماشہ صبح و شام گرم پانی سے استعمال کریں۔ کثرت سیلانِ لعاب کے لئے نہایت مفید ہے خرابیٔ ہضم کو نافع ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کرتا ہے۔

(۵) پوست ہلیلہ زرد کو منہ میں چباتے رہنا تقویت دنداں کا باعث ہے۔ اور اسکو سالم حالت میں بریاں کر کے نصف وزن نمک کیساتھ سنون کے طور پر ملنا محافظ دنداں ہے۔ اس کو اندرونی طور پر استعمال کرنے سے بھی دانتوں کے بعض امراض دور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ کتب طبیہ میں مرقوم ہے کہ ہلیلہ زرد ۲ تولہ کے جوشاندہ میں تین چار تولہ شربت انار یا دس پندرہ تولہ آب انار یا بمقدار مناسب شربت عناب داخل کر کے پینا خرابیٔ معدہ کے باعث اور جوشش خون کے سبب سے جو درد دنداں عارض ہو اس کے لئے بیحد نافع ہے۔

(۶) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ۔ نمک ہندی۔ پھٹکری بریاں۔ زرنباد ہر ایک ۳ ماشہ۔ ہلیلہ جات کو بریاں کریں اور سب کو بطور سنون کے پیس کر صبح و شام دانتوں پر ملا کریں۔ دانتوں کے اکثر امراض کے لئے بہت مفید ہے اور بخرالفم کو دور کرتا ہے۔

(۷) پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ رسونت مصفی۔ ہلدی۔ پچھوڑ۔ برادہ آہن۔ پھٹکری ہر ایک ایک [illegible] سب دواؤں کو بیس تولہ شراب میں ایک ہفتہ بھگو دیں۔ اس کے بعد منقط کر کے پھریری سے دن میں تین دفعہ دانتوں اور مسوڑھوں پر لگایا کریں۔ پائیریا۔ تاکل لثہ۔ ناسور لثہ۔ خرابیٔ دندا[illegible]

(۲) ہلیلہ سیاہ یا ہلیلہ کابلی ہم سے ۶ ماشہ کی مقدار میں یا ان کا مربہ گاؤ کے تازہ جوشاندہ دودھ سے کھانا علاوہ مقوی دماغ ہونے کے تنقیہ مواد بھی کرتا ہے ۔

امراض چشم!

(۱) پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ کو ۱۰ تولہ عرق بادیان [illegible] ۲۴ گھنٹے تر رکھنے کے بعد مقطر کر لیں اور دو قطرہ ہر روز آنکھ میں ڈالا کریں۔ آنکھ کو ہر قسم کے امراض سے محفوظ رکھیگا۔ ہلیلہ مربہ کو اس طرح کھاتے رہنا بھی محافظ چشم ہے۔ نیز بدوا رمد و آشوب و معمولی امراض چشم کو بھی ضائع کرتی ہے اور خارش چشم ضعف بصر کے لئے بے نظیر ہے سلاق کو بھی دور کرتی ہے۔ اس دوا کا سفوف ۳ ماشہ ہر روز کھانا شعر منقلب (پربال) کو مفید ہے۔ خصوصاً جب اس کے ساتھ اسطوخودوس ۲ ماشہ فی خوراک بھی شامل کر لیا جائے اسی طرح عشا و شبکوری کو بھی زائل کرتا ہے ۔

۳۔ امراض گوش

(۱) پوست ہلیلہ زرد اور خستہ ہلیلہ زرد مساوی الوزن لے کر دس گنا پانی میں جوشاندہ کر چھان لیں اور نیمگرم پچکاری کریں۔ قروحات و جروحات و سیلان اذن ، خارش و ورم وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے
(۲) ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ایک ایک تولہ کو سالم لے کر روغن سرشف ۹ تولہ میں جلا کر کوکر کریں۔ بعدہ چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ تین چار قطرے دن میں تین دفعہ کان میں ڈالنے سے ورم۔ پیپ۔ زخم۔ سیلان۔ خون بہنے کو فائدہ ہوتا ہے ۔

۴۔ امراض بینی

(۱) پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ موم دیسی ۶ ماشہ۔ روغن گل یا روغن کنجد ۱۰ تولہ سب کو مخلوط کرکے مرہم بنا لیں اور ناک میں لگایا کریں۔ اورام۔ بثورات۔ قرحہ۔ بواسیر الانف وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے
(۲) پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ۔ تخم کاہو۔ تخم کشنیز ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنا کر خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام قبل طعام۔ ناک سے رطوبات بہنے عطس مفرط (زیادہ چھینکیں آنا) تکسیر۔ ابطلان شم وغیرہ کے لئے مناسب عرق۔ شربت وغیرہ سے کھانا مفید و معمول ہے ۔
(۳) ہلیلہ زرد سالم کو کلوہ سبز کے پانی میں تانبے پیتل۔ کانسی یا سیسہ کے برتن میں اس قدر

استعمال ہوتی ہے تخفیف قروحات و جروحات و تحلیل جلد تحلیل اورام و تعدیل خروجیات کے لئے ایک نافع دوا ہے سوزش۔ التہاب۔ جلن مجاری۔ حرقیات وغیرہ میں بطور تسکین و تعدیل کے مستعمل ہے۔

مقدار خوراک :- یہ دوا مختلف مواقع میں مختلف اوزان سے دیجاتی ہے۔ چنانچہ بطور قابض و مقوی ۱۔ ماشہ سے ۳۔ ماشہ تک۔ اور بطور مسہل کے ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ اور کبھی اس کو بعض حالات میں جب بار بار دینا پڑے۔ تو ایک ایک ماشہ کی مقدار میں دن میں چار پانچ دفعہ دیتے ہیں۔

طریق استعمال :- اس دوا کو سفوف۔ معجون۔ گولی۔ مطبوخ۔ نقوع۔ مربہ کی شکل میں اندرونی طور پر۔ اور مرہم۔ ذرور۔ نطول۔ ذرور وغیرہ کی شکل میں بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے ہیں:-

جن امراض میں یہ دوا مفید و معمول ہے ان کو ترتیب وار مع طریق استعمال درج ذیل کیا جاتا ہے

امراض سر

(۱) ہلیلہ زرد کا پوست بقدر آٹھ ماشہ لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر مصری یا شربت بنفشہ وغیرہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ ایسے درد سر میں جو بوجہ سوء ہضم یا زیادتی حرارت سے ہو مفید و سریع الاثر ہے:-

(۲) مربائے ہلیلہ کو کسی مناسب بدرقہ سے کھانا بھی فائدہ رکھتا ہے۔ اور اس کو بالالتزام کھاتے رہنا ہر قسم کی دماغی خرابیوں کو دور کرتا ہے:-

(۳) پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ سب کو جوش دے کر مصری ملا کر پلائیں۔ ہر قسم کے درد سر کو زائل کرنے کے علاوہ شقیقہ دوار اور کابوس کے لئے بہت نافع ہے:-

(۴) پوست ہلیلہ کابلی ۸ ماشہ کو دو چند شہد میں ملا کر ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت شیر گاؤ سے کھانا نسیان کو زائل کرتا ہے۔ اسی طرح پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ مغز بادام ۲۔ تولہ کو سہ چند شہد میں ملا رکھیں اور ۶۔ ۶ ماشہ صبح و شام کھایا کریں۔ نسیان اور ضعف دماغ کے لئے مفید ترین ہے:-

(۵) ہلیلہ کابلی ۴ ماشہ کو سفوف کر کے جو شاندہ افتیموں سے ہر روز کھانا ہر قسم کے مالیخولیا اور اختلاط عقل و ذہن کے لئے نافع ہے:-

(۶) ہلیلہ زرد کو سفوف بنا کر رکھیں اور ہر روز ۶ ماشہ کی مقدار میں شربت بنفشہ و شربت عناب ہر ایک ۲ تولہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلایا کریں۔ صرع کو فائدہ دیتا ہے:-

۱۰۔ امراض مقعد!

(۱) پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست انار ۶ ماشہ پانی میں جوش کر اس سے آبدست لینا [illegible] مقعد کے لئے مفید ہے:۔

(۲) پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۳ ماشہ دونوں کو مثل غبار کرکے کسی چربی یا روغن میں ملا کر کام میں لائیں۔ شقاق مقعد۔ خروج مقعد۔ قروحات مقعد اور بواسیر کیلئے موجب تسکین ہے

(۳) ہلیلہ کابلی یا ہلیلہ ہندی یا ہلیلہ زرد کو کسی طریق سے استعمال کرنا بواسیر کے لئے نافع ہے اور اس کی گٹھلی کو آب گندنا میں پیسے کے برتن میں گھسکر مسوں پر لگانا انکو مضمحل کر دیتا ہے مجرب ہے

۱۱۔ امراض گُردہ و مثانہ

(۱) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ۔ مغز لپنہ۔ مغز بادام مقشر۔ کنجد سفید۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۱ تولہ شہد میں معجون بنا دیں۔ خوراک چھ چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ مطبوخ اسارول یا کرفس۔ گردوں کو قوت دینے میں بے نظیر ہے۔ اور ان کو اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جگر۔ دماغ اور باہ کو بھی طاقت دیتا ہے:۔

(۲) پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ بطور خیساندہ کے استعمال کریں۔ مثانہ وگردہ کی غیر طبعی حرارت اور حرقت وسوزش کے لئے نافع ہے۔ ادرار کرتی ہے:۔

(۳) ہلیلہ کابلی ۸ ماشہ کو پانی یا عرق بادیاں و عرق کاسنی میں جوش دیکر پلانا احتباس بول کو فائدہ [illegible]

(۴) ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مغز اخروٹ۔ کنجد مقشر۔ مغز پستہ ہر ایک [illegible] تولہ۔ بلاذر مدبر ۳ ماشہ۔ اُبہل۔ قرنفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ شہد سہ چند میں معجون بنائیں خوراک ۴ ماشہ سے [illegible] تک زرد گردہ۔ ضعف گردہ ومثانہ۔ استرخاء وغیرہ کے لئے مفید اور ان سے ہونیوالے امراض میں نافع ہے

(۵) پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ایک تولہ۔ عاقر [illegible] جائفل۔ جلوزی۔ قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ۔ عنبر۔ مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ۔ شہد سہ چند میں بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ شیر نیم گرم۔ نہائیت مقوی باہ۔ مقوی دماغ۔ مقوی بدن مقوی گردہ ہے:۔

نمک طعام ہر ایک ۶ ماشہ۔ سفوف بنا رکھیں اور تین ماشہ بعد غذا استعمال کریں۔ معدہ کی تمام خرابیوں کے لئے بہت مفید اور فیض کشا ہے۔

(۴) ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ پوست لیموں۔ الائچی خورد مستلم ہر ایک ۳ ماشہ جوش کر سکنجبین یا شربت ملا کر کے جرعہ جرعہ پلائیں ہر قسم کی قے۔ ابکائی۔ متلی اور دوغ کے لئے نافع ہے۔ ہیضہ میں بھی مفید ہے۔ ہچکی اور پیاس کو رفع کرتا ہے اور مقوی معدہ ہے۔

(۵) ہلیلہ سیاہ بریاں آملہ مصطگی۔ سبوس اسپغول ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنالیں خوراک ۳ ماشہ صبح شام پیچش کو مفید ہے۔

۹۔ امراض جگر و طحال!!

(۱) ہلیلہ کابلی یا ہلیلہ زرد کو مناسب بدرقات کے ساتھ استعمال کرنا جگر کی خرابیوں کے لئے مفید ہے۔

(۲) ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ لاکھ ۶ ماشہ۔ نوشادر۔ قلمی شورہ ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنا کر ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام کو استعمال کرائیں۔ استسقاء کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳) ہلیلہ سیاہ یا ہلیلہ کابلی بقدر ۸ ماشہ سکنجبین کے ساتھ استعمال کرنا درد۔ ورم اور عظم طحال کے رفع کو مفید ہے۔ جگر اور طحال کے سُدّوں کو کھولتا ہے اور حمیات سادہ کے لئے مفید ہے۔

(۴) پوست ہلیلہ زرد کو عرق کاسنی یا عرق بادیان سے استعمال کرنا کبود و طحول دونو کے لئے مفید لکھا ہے۔

(۵) ہلیلہ ہندی ۴ ماشہ سے ۸ ماشہ تک استعمال کرنا جگر اور طحال کے مواد فاسدہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور معدہ اور امعاء کو غلیظ رطوبات و ردی فضلات سے پاک کرتا ہے۔

(۶) ہلیلہ کی کسی قسم کو خصوصاً نوع سیاہ کو روغن زیتون یا روغن بادام یا روغن کنجد میں بریاں کر کے مناسب طریق سے کھانا اسہال کبدی کو روکنے کے علاوہ ہر قسم کے اسہال۔ سحج امعاء روزحیر وغیرہ میں مفید ہے۔

(۷) پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ بادیاں ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو عرق مکو یا عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں رات کو تر کر کے صبح زلال لے کر شربت بزوری یا سکنجبین وغیرہ سے شیریں کر کے پلائیں یرقان کے علاوہ ہر قسم کے امراض جگر میں نافع ہے۔

وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

۶۔ امراض حلق و متعلقاتہ

(۱) پوست بلیلہ زرد نیم بریاں کرکے مثل غبار کریں۔ اور کوے پر چھڑکا کریں۔ سقوط لہاۃ و ورم لہات ۔ قروحات حلق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

(۲) پوست بلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست بناق ہندی ۶ ماشہ دونوں کو پانی میں جوشدے کر غرغرہ کرائیں۔ خناق کو ہر حالت میں مفید ہے۔ اس کو ایک ایک تولہ کی مقدار میں شربت توت یا شربت بنفشہ شامل کرکے پلانا بھی خناق اور اورام حلق و ملحقات کے لئے نہایت نافع ہے۔

(۳) پوست بلیلہ زرد ۶ ماشہ ۔ مغز تخم بلیلہ ایک تولہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ مصری کوزہ ۶ تولہ عرق بادیاں میں گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں۔ اور ایک ایک گولی دن میں تین چار دفعہ منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ بحت الصوت (یعنی آواز بیٹھ جانا) کے لئے بہت مفید ہیں۔

۷۔ امراض ریہ و قلب

(۱) پوست بلیلہ زرد ۱ تولہ۔ رب السوس۔ زوفا خشک ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو پیس کر شہد میں حب بقدر کنار صحرائی بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی دن میں تین چار دفعہ چوستے رہیں کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نزلہ و زکام کو فائدہ کرتا ہے۔

(۲) بلیلہ زرد یا کابلی کو کسی طریق سے استعمال کرنا مجربین نے تقویت قلب کا موجب لکھا ہے خصوصاً ایسے ضعف قلب میں جو فساد خون کے امراض میں پیدا ہو جاتا ہے یہ ایک مفید دوا سمجھی گئی ہے۔

۸۔ امراض معدہ و امعاء

(۱) بلیلہ سیاہ یا بلیلہ کابلی بقدر ۷۔۸ ماشہ کھانا یا ان کا مربہ استعمال کرنا اکثر امراض معدہ کو رفع کرتا ہے۔ اس کے سفوف کو سکنجبین لیموئی کے ساتھ کھانا خصوصاً درد و ضعف معدہ میں مفید ہے۔

(۲) بلیلہ زرد کو تنہا یا نصف وزن دانہ الائچی کے ہمراہ استعمال کرنا شہوت فاسد خصوصاً جو عورتوں کو حالت حمل میں کوئلہ۔ مٹی وغیرہ کھانے کے لئے ہو جایا کرتی ہے۔ دور ہو جاتی ہے۔

(۳) پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ نمک سیاہ۔ نمک

۱۲- امراض رحم

(۱) پوست ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ اسارون، پوست آملہ، سنبل، بہمن، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۳-۳ ماشہ صبح شام استرخاء رحم کے لئے مفید ہے۔

(۲) ہلیلہ کی کسی قسم کو جوش کر اس سے پچکاری لینا قروحات و بثورات و فضلات رحم کو فائدہ دیتا ہے۔

(۳) ہلیلہ ہندی (ازگلی بھر) کے حمول کو مجربین نے مانع حمل لکھا ہے۔

(۴) ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ فرفیون۔ زیرہ سیاہ بریاں ہر ایک ۶ ماشہ شہد دو چند میں ملا کر رکھیں اور ہر روز ایک ایک ماشہ کی مقدار میں پانی سے کھلائیں محافظ جنین اور دافع اسقاط ہے۔

(۵) ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ برادۂ عاج۔ قرنفل۔ بیخ گل عباسی۔ تخم حرمل ہر ایک ۶ ماشہ سفوف مثل غبار بناویں۔ تین ماشہ صبح ہمراہ شیر بعد طہر استعمال کرائیں۔ عقر کیلئے مفید ہے۔

(۶) ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ طوطیا سبز ایک ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ ایک سیر پانی میں جوش دے کر نیم گرم پچکاری کریں۔ سیلان و کثرت رطوبات و بثورات و قرحہ و سوزاک و استرخاء رحم وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

(۷) ہلیلہ زرد سالم سوختہ ۲ ماشہ۔ سکات سرخ ۳ ماشہ سفوف بنا کر استعمال کرائیں۔ رحم کے زخموں کے لئے نافع ہے۔

۱۳- امراض اوجاع

(۱) ہلیلہ کابلی ۶ ماشہ کو بطور سفوف ہر روز کھانا وجع الورک کے لئے نہایت مفید ہے۔ درد مفاصل کو بھی نافع ہے۔ اور عرق النساء کو بھی مفید ہے۔

(۲) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ۔ برگ سنا مکی۔ زیرہ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ۔ نمک طعام ۳ ماشہ مصری ہموزن سفوف بناویں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ آب نیم گرم ہر قسم کے درد دل کے لئے بہت مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

(۳) ہلیلہ کابلی ۶ ماشہ تخم اسپند بریاں ۲ ماشہ ایسی ایک خوراک ہمراہ آب نیم گرم کھانا وجع مفاصل۔ درد اعصاب۔ نقرس۔ وجع الورک۔ عرق النساء وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

کو آرام دیتا ہے۔ اور داخلی طور پر استعمال کرنا بھی نفع بخش ہے۔

(۱۴) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک پاؤ۔ مار سیاہ خورد ایک عدد سرکہ تیز وتند چار سیر۔ سب کو چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے چالیس یوم تک رکھیں بعدہٗ چھان کر محفوظ کر لیں۔ ایک ایک چمچہ بھر دن میں تین دفعہ استعمال کرائیں۔ جذام کے لئے اکسیر ہے۔

ہلیلہ کے متعلق اقوال اطباء

(۱) مہندس کا قول ہے۔ کہ ہلیلہ سیاہ کو بمقدار ڈیڑھ تولہ ہر پانچ دن میں ایک بار استعمال کرنا اور اس طریق کو پچاس روز تک جاری رکھنا جذام کے لئے شفائیہ اثر رکھتا ہے۔

(۲) اطباء حذاق کی ایک جماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ ہلیلہ کابلی فہم و ادراک۔ حواس اور معدہ کو قوت دینے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا

(۳) طبی کتابوں میں تھوڑے سے فرق کے ساتھ ایک حکایت یوں مرقوم ہے۔ کہ فارس کے ایک بادشاہ نے عراقی۔ رومی اور ہندی تین طبیبوں کو اکٹھا کر کے کہا کہ ایک ایک ایسی دوا بتاؤ جس کے بہ التزام استعمال کرنے سے انسان بیماریوں سے بچا رہے۔ چنانچہ رومی نے ہر روز صبح کے وقت ایک گھونٹ گرم پانی کا پینا بتایا۔ عراقی نے تخم سپنداں (رشاد الابیض) کو بمقدار مناسب کھانا بتایا۔ اور ہندی طبیب نے ہلیلہ سیاہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۴) جالینوس لکھتا ہے۔ کہ حمیات کبدی و طحال میں ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ریوند چینی اور گلقند کے مجموعہ سے استفراغ کرانا چاہیئے۔

(۵) حنین کا قول ہے۔ کہ حمیات میں جب سرد پانی سے نقصان پہنچ جائے۔ تو ہلیلہ کابلی کا استعمال اس کی تلافی کر دیتا ہے۔

(۶) ابن جمجون کہتا ہے۔ کہ ہلیلہ کی کسی قسم کو شہد اور روغن بادام سے کھانا ضعیف الدماغ اور تنقیہ وتطہیر المخالص کے لئے نہایت مناسب ہے۔

(۷) حکیم مالقی کا بیان ہے۔ کہ ہلیلہ کو بنفشہ کے ساتھ ملا کر پینا فضلات دماغ کے لئے خصوصاً اور تنقیہ بدن کیلئے عموماً بہت مفید پڑتا ہے۔ اسی حکیم نے ایک دوسری جگہ لکھا ہے کہ ہلیلہ کو شہد سے کھانا تقویت دماغ کے لئے بے نظیر ہے۔

(۸) چرک مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ ہلیلہ کی ہر ایک قسم انسان کو طبعی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے

(۹) علامہ جوزی کا فرمان ہے۔ کہ ہلیلہ سیاہ عفونت معدہ کو زائل کرتا ہے۔

(۱۰) ابن واصل اور زہر بن زہر متفق الرائے ہیں۔ کہ ہلیلہ کابلی سر کے تمام امراض کو دور کرتا ہے۔

(۱۱) شیخ نے لکھا ہے کہ میں نے ایک مجذوم کا علاج ہلیلہ سے کیا اور اُسے شفا ہوگئی۔

(۱۲) سفیان کا قول ہے۔ کہ معدہ و امعاء کے امراض میں ہلیلہ کی ہر ایک قسم بہت نافع ہے۔

(۱۳) ایک عراقی حکیم نے ہلیلہ کو "محافظ الامراض" لکھا ہے۔

(۱۴) ابن آن کہتا ہے۔ کہ ہلیلہ زرد کو گلقند کے ساتھ کھلانا مطبوع اور مستسقی کے لئے مفید ہے اور یہی فاضل طبیب ہلیلہ کو حمیات کبدی و معدی و دموی میں نفع بخش ثابت کرتا ہے۔

(۱۵) علامہ رازی فرماتے ہیں۔ کہ ہلیلہ کی تمام اقسام افساد خون اور ظاہر بدن کے امراض میں شفا بخش ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

ہلیلہ کے مرکبات

ویسے تو ویدک اور یونانی طب کی کتابیں ہلیلہ کے مرکبات سے بھری ہیں۔ لفظ "تریپھلہ" اور "اطریفل" ہلیلہ جات کی جان ہے۔ ذیل میں ہلیلہ کے چند ایک مجرب المجرب مرکبات درج کئے جاتے ہیں:۔

ڈاکٹری میں اس کے صرف دو مرکبات بشکل مرہم مستعمل ہیں۔

(۱) آئنٹ منٹ آف مائروبیلن (مرہم ہلیلہ) ترکیب: ہلیلہ سیاہ کا مثل غبار کیا ہوا سفوف ایک اونس۔ بنزوئے ٹڈ لارڈ (سور کی چربی) ساڑھے چار اونس (اس کی بجائے بھیڑ کی چربی ملا سکتے ہیں) دونو کو خوب مخلوط کرلیں۔ زخموں پر لگائی جاتی ہے۔

(۲) آئنٹمنٹ آف مائروبیلن ود اوپیم (مرہم ہلیلہ و افیون)

ترکیب:۔ مرہم ہلیلہ مذکور کے ۹۲۵ حصہ میں ۷۵ حصہ افیون ملا کر خوب مخلوط کرلیں۔ طاقت اس کی ۱۲ میں ایک ہے۔ یہ مرہم دوسری نسبت مسکن الم بھی ہے۔ یہ دو تو مرہم ڈاکٹری میں مرہم مازو کی بجائے مقعد کے زخموں بواسیر وغیرہ میں استعمال کیجاتی ہیں۔

دیسی مرکبات

(۱) سفوف مطیب۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ۔ دارچینی۔ گل قیمولیا ایک ایک تولہ۔ ...

قرنفل ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ سیماب مصفی ہر ایک تین ماشہ۔ قند سفید دانہ چھ تولہ۔ پہلے گل قیمولیا اور سیماب کو اس قدر کھرل کریں۔ کہ سیماب ناپید ہو جائے۔ پھر گل ارمنی ڈال کر کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو یکے بعد ڈال کر کھرل کریں کہ مثل غبار ہو جائے۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے چار ماشہ تک۔ بچوں کو ۲ رتی سے ایک ماشہ تک قے۔ اسہال پیچش ہیضہ۔ لاغری اطفال وغیرہ امراض کے لئے انجمن خادم الحکمت کی ایک مایہ ناز دوا ہے۔

(۲) حب مصفی اطفال۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ریوند چینی۔ برگ بادیاں ہر ایک ساوی الوزن لے کر حبوب بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ بچوں کی خونی بیماریاں۔ چھالے۔ پھوڑے پھنسیوں قبض۔ بدہضمی وغیرہ کے لئے جناب حکیم محمد عبد الغنی صاحب جھیور انوالی کا ایک عمدہ نسخہ ہے۔ بڑے بھی اسکو استعمال کر سکتے ہیں۔ فافہم مستقل باتکا۔

(۳) ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ بیلگری۔ رال۔ بادیاں بریاں۔ رُستہ رانبہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ قند دانہ ۱ تولہ سب کو نہایت باریک کریں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہر قسم کی پیچش میں بہت مفید چیز ہے۔

(۴) ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ۳ ماشہ سب کو مثل غبار کریں۔ خوراک ایک ایک ماشہ دن رات میں تین چار دفعہ دیں۔ ہر قسم کے اسہال اور پیچش کے لئے لکھنؤ کے بعض دواخانوں کی اکسیری چیز ہے۔

(۵) اطریفل مقوی دماغ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ آملہ طباشیر مصطگی۔ خشخاش سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز کشنیز ہر ایک ایک تولہ مغز بادام خیر ہل ۳ تولہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ مربائے سیب ایک پاؤ۔ شہد دو چند۔ سب کو بدستور معروف ملا کر رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ۔ تقویت دماغ اور نسیان وغیرہ کے لئے بعض اطباء کا گرانقدر نسخہ ہے۔

(۶) مغز خستہ ہلیلہ زرد یا کابلی حسب ضرورت لے کر عرق بادیاں میں حبوب نخودی بنا لیں۔ اور دو۔ دو گولیاں صبح شام قبل از طعام ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔ اس کے ساتھ

(۷) سرمہ سیاہ شوئیدہ ایک تولہ۔ مغز تخم ہلیلہ ایک تولہ کو آب بادیاں یا مطبوخ ہلیلہ سے اس قدر کھرل کریں۔ کہ مثل غبار ملائم اور باریک ہو جائے۔ دو دو سلائی صبح شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ نزول الماء کے روکنے کے لئے بہت اچھی چیز ہے۔ اور اکثر اطبا اس کے مداح ہیں۔

۱۴۔ حمیات

(۱) ہلیلہ سیاہ کا سفوف ۸ ماشہ روزانہ کھانے سے حمیٰ ربع کو فائدہ ہوتا ہے:۔

(۲) ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ۔ ریوند خطائی ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ سفوف بنا کر ایسی ایک خوراک
ہر صبح کو کھلائیں۔ حمیات کبدی و طحالی کے لئے مفید ہے:۔

(۳) ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ گل غافث ۲ ماشہ گلو ۳ ماشہ۔ نانخواہ ۳ ماشہ بطور نقوع استعمال کریں
پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے:۔

۱۵۔ اورام و مغابن وغیرہ

(۱) پوست ہلیلہ زرد کو بطور مطبوخ پینا اور اس کو سرکہ یا گئو موتر میں رگڑ کر لیپ کرنا ہر قسم کے ورم
کو نافع ہے:۔

(۲) ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ اسپغول ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں یا سبزہ
کے پانی میں یا سرکہ میں گھوٹ کر لیپ کریں۔ ورم۔ درد کو آرام ہوتا ہے۔

(۳) پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ جوشاندہ بنا کر شربت عناب سے شیریں کر
پلانا شری (پتی اچھلنے) کو نہایت نافع ہے اور ہر قسم کے امراض فسادِ خون کو دور کرتا ہے:۔

(۴) پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ کو جوشاندہ بنا کر اور قدرے مصری یا شربت عناب ملا کر پلانا خسرہ
یا چیچک کے لئے اسراری چیز ہے

(۵) ہلیلہ زرد کو بدستور معروف اندرونی طور پر اور اس کو پیس کر بیرونی طور پر ضماد کرنا ثبور
کے لئے مفید ہے:۔

(۶) ہلیلہ زرد کی گٹھلی کو دہی میں گھس کر ضماد کرنا قوبا (داد) کے لئے نافع ترین ہے:۔

(۷) ہلیلہ سیاہ ڈیڑھ تولہ کو جوشا کر شربت افتیموں ملا کر پلانا نارشتہ (نارو) کیلئے عجیب النفع ہے

(۸) ہلیلہ زرد سالم سوختہ ۲ تولہ۔ کتھہ سفید۔ خاکستر برگ مدار ہر ایک ۳ ماشہ۔ میدہ گندم
سفوف کریں۔ ہر قسم کے زخموں پر بطور ذرور استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے:۔

۱۶۔ امراض جلد

(۱) ہلیلہ کابلی ۸ ماشہ کا مداومت کے ساتھ کھانا جذام کے لئے مفید ہے۔

(۲) ہلیلہ سیاہ بقدر ۱ تولہ ہفتہ میں ایک بار پلانا اور علیٰ ہذا القیاس چالیس ہفتوں میں چالیس دفعہ استعمال کرانا جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔ خواہ بطور سفوف اور خواہ بطور مطبوخ۔

(۳) مغشتہ ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ کاکچھ ۱ ماشہ دونوں کو روغن بادام تلخ میں تانبے کے برتن میں رگڑ کر ناصور میں پہنچائیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۴) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ بھنگ۔ بندق ہندی ہر ایک ۱ ماشہ۔ سب کو روغن زیتون میں پیسکر سر میں ضماد لگائیں۔ بالخورہ کے لئے مفید ہے۔

(۵) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ طوطیا سبز ۳ ماشہ پانی میں گھوٹکر حبوب نخودی بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح شام پانی سے کھائیں۔ بچوں کو ایک گولی تک۔ فساد خون کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔ سات ہفتہ استعمال کرنے سے آتشک اور جذام کو بھی شفاء ہوجاتی ہے۔

(۶) ہلیلہ کی کسی قسم کے جوشاندہ سے بالوں کو دھونا انکو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔

(۷) ہلیلہ کابلی کا مداومت کے ساتھ ۳ ماشہ ہر روز کھاتے رہنا یا منہ میں رکھکر چباتے رہنا دانتوں اور بالوں کو مضبوط کرتا اور انکو گرنے سے روکتا ہے۔

(۸) ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ کو شکر یا شہد میں ملاکر کھاتے رہنا قبل از وقت بال سفید ہونے اور جلدی بڑھاپا آنے کو روک دیتا ہے۔ اسی طرح ہلیلہ کا مربہ، مطبوخ اسطوخودوس سے استعمال کرنا قیمتی فوائد رکھتا ہے۔

(۹) ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۵ تولہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ شیطرج۔ اسطوخودوس۔ افتیموں ہر ایک ایک تولہ۔ شہد خالص سہ چند۔ سب کو ملاکر رکھیں۔ ایکتولہ علی الصبح پانی سے کھایا کریں۔ قبل از وقت پیری اور بال سفید ہونے اور بعض امراض جلدی میں بہت مفید ہے۔

(۱۰) ہلیلہ کابلی ۵ ماشہ کو جوشاندہ افتیموں سے پینا بہق اسود کو مفید ہے۔

(۱۱) ہلیلہ کی کسی قسم کو ۷ ماشہ کی مقدار میں ۵ تولہ گھی کے ساتھ استعمال کرنا دافع سموم ہے۔

(۱۲) ہلیلہ سیاہ بقدر ۸ ماشہ کو ایک مہینہ تک برابر کھانا برص کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۱۳) ہلیلہ زرد کو گٹھلی سمیت شراب میں گھسکر طلا کرنا سمیات ملذوعہ (زہریلے جانوروں کے کا

(۷) حب بحۃ الصوت۔ تخم بلیلہ زرد ایک تولہ۔ فلفل دراز۔ نمک سنگ چھ چھ ماشہ سب کو باریک کرکے شہد میں حبوب نخودی بنالیں۔ دو دو گولیاں دن میں تین دفعہ منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔ آواز بیٹھنے کے لئے بہت نافع ہے۔

(۸) حب کاسر۔ پوست بلیلہ زرد ۲ تولہ۔ صبر عمدہ ایک تولہ۔ پانی یا عرق گلاب میں حبوب نخودی بنائیں۔ خوراک دو تین گولیاں ہمراہ آب گرم۔ نفخ۔ ریاح۔ قراقر۔ قبض وغیرہ کے لئے آسان اور مفید نسخہ ہے۔ اور پھر مجرب المجرب ہے۔

(۹) حب کبد۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی۔ بلیلہ سیاہ۔ زرنباد۔ تنکار سپید۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ ہینگ کابلی۔ نوشادر۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ نمک سانبھر ہر ایک مساوی الوزن لے کر عرق گلاب میں حبوب نخودی تیار کریں۔ خوراک دو دو گولیاں صبح و شام ہمراہ پانی۔ جگر اور معدہ کے تقریباً تمام امراض کے لئے ہندوستانی دواخانہ دہلی کا ایک مشہور اور مفید نسخہ ہے۔

(۱۰) حب پیچش۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی۔ پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی۔ شنگرف۔ سہاگہ۔ جدوار اصلی۔ مازو سبز۔ افتیموں ہر ایک ۳ ماشہ۔ شراب برانڈی یا روح گلاب میں سب کو گھس کر حب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک ایک حب دن میں تین دفعہ ہمراہ آب وغیرہ۔ اسہال ہر قسم پیچش۔ زحیر و مغص کے لئے دہلی کے دواخانوں کی ممتاز دوا ہے۔

(۱۱) پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ موصلی سفید۔ سپوس اسبغول۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ۔ مصری تنگری چھ تولہ۔ سب کو بہت باریک پیس لیں۔ خوراک چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام غذا سے پہلے دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔ جریان۔ احتلام۔ رقت وغیرہ کے لئے عجیب دوا ہے۔ ہر مزاج، ہر عمر میں استعمال ہوتی ہے۔ خاص صفت اس میں یہ ہے کہ قبض کشا ہے۔

(۱۲) اکسیری۔ پوست بلیلہ زرد ۵ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ طباشیر بریاں ۶ ماشہ۔ دارچکنہ ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سم الفار ایک ماشہ۔ آب شاہترہ تازہ ایک سیر میں اس قدر سحق کریں کہ تمام پانی جذب ہو کر قوام حبوبی پر آجائے۔ پس گولیاں بقدر دانہ ماش تیار کریں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ مسکہ یا بالائی ۲ تولہ بعد غذا استعمال کرائیں۔ سوزاک اور آتشک کی آخری حالتوں میں نہایت مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ ایک گولی لعاب دہن یا پانی میں گھس کر سوزاک میں پچکاری بھی کر سکتے ہیں۔

(۱۳) پوست بلیلہ زرد ۱ تولہ۔ صبر۔ تربد سفید۔ جدوار۔ انگوزہ۔ کندر۔ لوبان ہر ایک ایک ماشہ عرق گلاب میں پیس کر حبوب بقدر مناسب بنالیں۔ ام الصبیان اور اکثر امراض شکم میں بچوں کے لئے مفید ہے۔

(۴) پوست بلیلہ زرد۔ املہ۔ سنا مکی۔ فلفل سیاہ۔ سونٹ۔ گیرو۔ مصطگی۔ ہر ایک

مصفّٰی ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ سپاری میں یا کسی عرق میں گھوٹ کر خوب نخودی بنائیں۔ ایک گولی صبح

شام کو پانی سے کھایا کریں۔ اطفال۔ ام الصبیان وغیرہ جن عورتوں کے بچے ہلاک ہو جاتے ہوں

اور استقاط کی بھی عادت ہو۔ تو ابتدا سے وضع حمل تک ان کا استعمال نہایت مفید ہے۔

(۵) معجون حمیدہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ترپھلہ

۱۰ تولہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ دار فلفل۔ سنبل۔ سازج ہندی۔ زرنباد۔ زنجبیل

تولہ۔ تیز پات۔ کوئین ۶ ماشہ۔ زر نگ۔ شیر جس۔ تولہ۔ رب انار شیریں۔ شہد خالص مصری

ایک ایک پاؤ۔ عرق گلاب۔ عرق کاسنی ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز بادام کو پیس کر شہد کا قوام

باقی دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ دودھ

کے تمام امراض کو مفید ہونے کے علاوہ مقوی بدن بھی ہے۔

نوٹ:۔ بعض اطباء حضرات (نسا) کی دواؤں میں بلیلہ جات کو داخل کرنا نہایت برا سمجھتے ہیں

کیونکہ بلیلہ جات کا طبعی عمل قابض ہے۔ اور یہ عمل حمل کی غرض و غایت کو ہی ختم کر دیتا

ہوتا ہے۔ اس لئے اطباء کرام کے اس کلیہ کو کہ بلیلہ جات کو حمل کی دواؤں میں داخل نہیں کرنا چاہئے

عمل میں لے آنا اچھا امر ہے۔ تاوقتیکہ یہ کلیہ تجربۃً باطل ثابت نہ ہو۔

بلیلہ کے متعلق خاتمہ کتاب پر ایک مفید نوٹ بھی ملاحظہ ہو۔

بلیلہ

نام۔ اس دوا کو عربی میں بلیلج ۔ فارسی میں بلیلہ ہندی میں بہیڑہ ۔ اور انگریزی میں ٹرمنی نے لیا بے لیریکا "Terminelia Bellerica" کہتے ہیں۔

اقسام اب تک اس کی صرف دو قسمیں دیکھنے میں آئی ہیں۔ ایک تو وہ قسم ہے جو بازار میں عام فروخت ہوتی ہے۔ اور دوسری قسم اس سے ذرا بڑی ہوتی ہے۔ جو بڑے بڑے پنساریوں میں ملتی ہے مگر شکل و شباہت تقریباً ایک ہی ہوتی ہے۔

ماہیت۔ بلیلہ (بہیڑہ) کا درخت اچھا خاصہ بلند ہوتا ہے۔ اور اس کے پتے ایک انچ سے تین انچ تک لمبے اور نصف انچ سے دو انچ تک چوڑے اور نوکدار ہوتے ہیں۔ اس کا پھل سبز حالت میں زردی مائل گہرا سبز اور خشک ہونے پر باہر سے بھورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے شکل بیضوی اس کے اندر ایک گٹھلی ہوتی ہے جس کو توڑنے سے مغز نکلتا ہے۔ اور کئی لوگ اس مغز کو شوق سے کھاتے ہیں کیونکہ وہ ذرا لذیذ ہوتا ہے اور اس کا ذائقہ ترشی مائل میٹھا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش۔ بہیڑہ ہندوستان میں بہت کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور ہمارا خیال ہے کہ جس قدر یہ پھل ہمارے ملک میں پیدا ہوتا ہے اسقدر اور کسی ملک میں پیدا نہیں ہوتا۔ پہاڑی علاقوں میں اس کے درخت بہت کثرت سے ہیں۔ چنانچہ بعض بعض علاقوں میں تو اس کے خودرو جنگل پائے جاتے ہیں۔ ریاست جموں کے جنگلات میں اس کے بہت سے درخت دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ ایران افغانستان اور یونان میں بھی پیدا ہوتا ہے۔ اور یورپ کے بعض حصص میں بھی سرکاری باغات اور دوسرے مقامات میں اس کے درخت لگائے گئے ہیں۔

اجزاء مستعملہ۔ بلیلہ کا پھل ہی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ ہر جگہ بآسانی مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے پتے جڑ۔ اور درخت کی چھال بھی گاہ گاہ دواؤں میں مستعمل ہے۔

ذائقہ:۔ بلیلہ کے پھل کا مزا ترش اور کھٹا ہوتا ہے۔ اس کا کچا پھل بہت ہی ترش اور کسیلا ہوتا ہے مگر خشک ہونے پر اس کے ذائقہ میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور اس کا ذائقہ بھی ہلیلہ (ہڑ) اور آملہ سے

زلال میں شربت عناب ۴ تولہ یا شربت سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پینا شری (چھپاکی) اور دیگر امراض فساد خون کو نافع ہے :-

(۲) پوست آملہ کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے سوزش ناک اور گرم پھنسیوں، ورموں، اور پھوڑوں کو تسکین ہوتی ہے :-

(۳) آملہ کا تازہ رس ۲ تولہ کو عرق شاہترہ یا عرق عشبہ ۱۲ تولہ میں ملا کر اور شہد یا کسی مناسب شربت مثلاً شربت عناب وغیرہ سے شیریں کر کے پینا آتشک اور جذام کو افاقہ دیتا ہے :-

(۴) پوست آملہ اور اس کا دسواں حصہ کافور دونوں کو سرمہ سا کر کے چھڑکنے سے چیچک اور خسرہ وغیرہ کی پھنسیوں کی رطوبات خشک ہوتیں، اور وہ جلد صحت پذیر ہوتی ہیں :-

(۵) آملہ اور گیری کو پانی میں گھوٹ کر اور قدرے سرکہ اضافہ کر کے طلا کرنے سے کہتے ہیں کہ تر خارش کو آرام ہوتا ہے :-

(۶) بعض اطبّاء کا تجربہ ہے، کہ پوست آملہ ۶ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ کو سکنجبین کے ساتھ کھانے سے خارش ہر قسم کی دور ہو جاتی ہے :-

(۷) پوست آملہ کو باریک مثل غبار کر کے زخموں پر چھڑکنے سے ان سے خون بہنے کو روکتا ہے :-

(۸) پوست آملہ کو آب برگ عنب الثعلب میں پیس کر اور قدرے سفیدی بیضۂ مرغ ملا کر ضماد کرنے سے بالچر اور گنج کو فائدہ ہوتا اور بال آسانی سے اُگ آتے ہیں :-

(۹) پوست آملہ کو پانی میں جوش دے کر اس سے سر دھوتے رہنا۔ یا اس کا روغن (جو خالص اور اصلی ہو) سر میں لگانا بالوں کو نہایت مضبوط اور دراز کرتا اور ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے :-

(۱۰) پوست آملہ اور برگ حنا کو پانی میں پیس کر بالوں پر طلا کرنے سے وہ مضبوط، سیاہ اور چمکدار ہو جاتے ہیں :-

(۱۱) پوست آملہ ۶ ماشہ یا مربائے آملہ دو عدد کو صبح نہار منہ کھاتے رہنا شیب غیر طبعی (قبل از وقت بالوں کے سفید ہونے) کو روکتا ہے، مگر کم از کم تین ماہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیئے :-

(۱۲) پوست آملہ ۶ ماشہ، کافور ایک ماشہ دونوں کو سفوف کر کے سرد پانی سے کھانا کثرت عرق (زیادہ پسینے) کو روکتا ہے :-

(۱۳) بعض اطبّاء نے لکھا ہے کہ پوست آملہ ۶ ماشہ کو شربت شاہترہ ۳ تولہ سے صبح شام متواتر ایک ... تک کھاتے رہنا، اور پوست آملہ کو آب پیاز میں پیس کر مقام ماؤف پر ضماد کرنا، سرطان

(۹) اگر کوئی اندرونی خاص بیماری نہ ہو، تو حیض کے غسل سے تیسرے دن کے بعد آملہ کا تازہ
رس ۲ تولہ، شہد خالص ایک تولہ کو گائے کے تازہ دودھ آدھ سیر میں ملا کر علی الصبح سات یوم تک استعمال
کرنے سے اول تو پہلے مہینے میں ورنہ دوسرے اور تیسرے مہینے میں بفضلہٖ حمل قرار پاتا اور عقر کا
مرض دور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) ہندی اور یونانی طب کی بہت سی کتابوں میں دیکھا گیا ہے، کہ جو عورت ابتدائے حمل سے
ختم حمل تک پوست آملہ ۴ ماشہ باریک کر کے صبح کے وقت نہار منہ کسی مناسب شربت (مثلاً شربت
صندل، سیب، انار، نیلوفر وغیرہ) یا کسی مناسب عرق (مثلاً عرق بید مشک، کیوڑہ، گاؤزبان
وغیرہ) سے کھایا کرے تو (الف) وہ اسقاط حمل سے بچی رہیگی، اور بچہ محفوظ رہیگا (ب) اس کو
حمل کے ایام میں نزف الدم (رحم سے خون آنے کی شکایت) کا خوف نہ ہو گا۔ (ج) اس کا بچہ بعد ولادت
تندرست اور اکثر امراض مہلکہ سے محفوظ رہے گا، (د) وہ خوبصورت، عقلمند اور عالی دماغ
بچہ جنے گی، (ہ) اکثر نرینہ اولاد پیدا ہو گی۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ كَيْفَ يَشَاءُ فِي الْاَرْحَامِ۔

(۱۱) آملہ اور مازو کو کوٹ کر سرکہ خالص میں ملا کر رحم میں حمول کرنے سے مضیق القبل ہے۔

اوجاع مختلفہ

(۱) پوست آملہ ۵ ماشہ کو سردائی کی طرح گھوٹ چھان کر شہد ۲ تولہ ملا کر پینا درد سر (جو تر کے
درد) میں مفید ہے۔

(۲) پوست آملہ کو سرکہ میں گھوٹ کر ضماد کرنا گرمی کے درد دوں کو فائدہ دیتا ہے۔

حمیات (تپ)

(۱) پوست آملہ ۶ ماشہ کو شربت نیلوفر یا ٹھنڈائی سے کھانا صفراوی بخار کو نافع ہے۔

(۲) پوست آملہ ۶ ماشہ کو شربت سکنجبین سادہ یا شربت عناب سے استعمال کرنا بخار دموی میں مفید ہے۔

(۳) پوست آملہ ۶ ماشہ کو جوشاندہ عافث سے کھانا حمیات مرکبہ میں نافع ہے۔

امراض فساد خون و متفرقات

(۱) پوست آملہ ایک تولہ، شاہترہ ۶ ماشہ دونوں کو گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح اس کے

دونو وقت کھانے کے دودھ سے کھانا مقوی باہ ہے، بعض اطبا نے لکھا ہے کہ آملہ
شہد ۲ ماشہ کو پاؤ سیر گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر نہار منہ چالیس یوم تک استعمال
عمر بھر باہ کی قوت میں کمی نہیں ہوتی، اسی طرح ایک پرانی قلمی بیاض میں مرقوم ہے کہ
تولہ زردی بیضۂ مرغ ایک عدد شہد خالص ایک تولہ اور روغن بادام شیریں ایک
ملا کر قلعی دار برتن میں ہلکی آگ پر رکھیں، جم کر گاڑھا ہو جائے، تو صبح کے وقت نہار
تک استعمال کریں، اس سے برسوں کی کمزوری باہ بھی دور ہو جاتی ہے، اور چہرہ
اور بدن فولاد کی طرح مضبوط ہو جاتا ہے:۔

(۲) پوست آملہ سات ماشہ کو سفوف کر کے شیرۂ تخم کا ہو، یا شیرۂ کشنیز خشک
شام کھانا جریان منی کو دور کرتا ہے، اور سیلان الرحم میں بھی مفید ہے:۔

(۳) پوست آملہ ۲ ماشہ، مازو سبز ایک عدد دونوں کو سرکہ خالص میں پیس کر
سے فتق (یعنی فوطوں میں آنت اترنے کی بیماری) کو فائدہ ہوتا ہے:۔

(۴) پوست آملہ ۲ ماشہ، سنبل الطیب ۲ ماشہ، زعفران ایک ماشہ تینوں کو سف
ایسی ایک ایک خوراک صبح شام کپاس کے پھولوں کے جوشاندہ سے کھاتے رہنا اخت
(باؤ گولہ) کے لئے مجرب بے غائلہ ہے:۔

(۵) پوست آملہ اور پوست، درخت ببول کو پانی میں جوش دے کر اس سے
دھونا اور اس پانی میں کپڑا تر کر کے بار بار ٹکور کرتے رہنے سے نیز پوست آملہ ا
کو باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر اور اس میں روئی یا کپڑا تر کر کے بطور فرزجہ رحم میں ر
نتوالرحم (رحم کے باہر نکل پڑنے) کو مفید ہے:۔

(۶) پوست آملہ ۲ ماشہ، پھٹکڑی ایک ماشہ دونو کو باریک کر کے شہد میں ملا کر
روئی لتھڑ کر حمول کرانے سے سیلان رحم، کثرت رطوبات اور آلائشات کو بہت نفع
(۷) پوست آملہ ۹ ماشہ کو ذرا بریان کر کے شربت انجبار یا شربت موڑیوں سے
تین دفعہ کھانے سے کثرت حیض اور رحم کے ہر قسم کے جریان خون کو بہت نفع ہوتا

(۸) پوست آملہ ۲ ماشہ، کتھہ سفید ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ تینوں کو مثل غبار
میں ملا کر اور پھر اس میں صاف روئی یا ملائم کپڑا لتھڑ کر رحم میں رکھنے سے اس کے زخم
جلد اچھے ہو جاتے ہیں:۔

... کیلئے مفید ہے۔

نوٹ: متاخرین و متقدمین اطباء کے ہندو یونانی و اسلام اس بات پر [illegible] متفق ہیں کہ خشک آملہ، پوست آملہ اور تازہ آملہ سے ضعیف الفعل ہے، اور تازہ آملہ [illegible] مربہ [illegible] سب سے اعلیٰ ہے، نیز مربہ کے لئے بھی تازہ آملہ کے [illegible] اچھا [illegible] استعمال کرنا چاہیئے [illegible] اس لئے اطباء سلف کے قول کے مطابق [illegible] طور پر تازہ آملہ ہی استعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہاں جب تازہ آملہ کسی موسم میں میسر نہ آسکے، تو پھر خشک آملہ ہی سے کام چل سکتا ہے۔

آملہ کے مرکبات!

ذیل میں ان ہندی و یونانی مرکبات اور اپنے مجربات کا ذکر کیا جاتا ہے جن میں جزو اعظم کے طور پر آملہ شامل ہے۔ امید ہے کہ قارئین ان سے فائدہ اٹھائیں گے۔

(۱) **مربائے آملہ:** تازہ اور عمدہ آملہ ایک سیر لے کر ان کو ایک دن رات ٹھنڈے پانی میں بھگو دیں، اگلے دن پانی پھینک دیں، بعد تازہ پانی ڈال کر نرم آگ پر پکائیں، جب آملہ ذرا نرم ہو جائے، تو پانی نتھار کر [illegible] میں پھیلا دیں، پھر دو سیر سفید دانہ دار چینی کا قوام کر کے یہ آملہ اس میں ڈال [illegible] پکائیں، جب قوام غلیظ اور پختہ ہو جائے، تو خوب سرد کر کے چینی، شیشے یا [illegible] کے روغنی مرتبان میں محفوظ کر لیں۔

نوٹ: خیر آملے بھی مربہ ڈالتے ہیں، اور وہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۵ تولہ تک۔

(۲) **معجون صرع:** پوست آملہ ۲ تولہ، پوست بلیلہ ۲ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ [illegible] افتیمون ولایتی، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، عاقرقرحا ہر ایک ۲ ماشہ، عود صلیب ۲ تولہ، [illegible] شہد خالص ۵۰ تولہ، تمام ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں، اور کسی چینی یا شیشے کے روغنی برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے دو ہفتہ تک غلہ جو میں دفن کر کے بعدہ نکال [illegible]

مقدار خوراک: چھ ماشہ صبح شام، مرض صرع (مرگی) کیلئے نہایت مجرب ہے، اسکے علاوہ مقوی ذہن و دماغ ہے۔

(۳) **اطریفل مصفی:** پوست آملہ ۵ تولہ، پوست بلیلہ ۵ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ [illegible] سنا مکی، برگ [illegible]

دھائیں ہر ایک چھ ماشہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، قرنفل ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد (قریباً ۲۰ تولہ) میں ملالیں، مقدار خوراک چھ چھ ماشہ صبح شام ہمراہ عرق شاہترہ و عشبہ وغیرہ، مصفی خون ہے۔

(۴) **اطریفل فولاد جدید**، پوست آملہ ۲ تولہ، پوست بلیلہ زرد ۳ تولہ، پوست بلیلہ ۵ تولہ، ستاور، آرد، اصل السوس، کشتہ فولاد اصلی، بہمن سرخ ہر ایک ایک تولہ، روغن بادام شیریں ۳ تولہ، شہد خالص ایک سیر تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے روغن بادام میں چرب کرلیں، اور شہد میں ملاکر ایک ماہ تک مرتبان جو یا گندم میں دفن کر رکھیں، خوراک ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ یا شربت مناسب، مقوی بدن ہے، عام کمزوری کو دور کرتا ہے، ضعف دماغ بلکہ ضعف اعضائے رئیسہ اور نزول الماء میں مفید ہے۔

(۵) **تریاق جگر**، پوست آملہ ۷ تولہ، خبث الحدید مدبر ۲ تولہ، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ، تخم کاسنی، زنجبیل ہر ایک ڈیڑھ تولہ، ریوند خطائی ایک تولہ، سب کو باریک مثل غبار کرکے سفوف تیار کریں، مقدار خوراک تین تین ماشہ صبح شام ہمراہ آب تازہ، جگر کے اکثر امراض میں تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

(۶) **جوارش آملہ سادہ**، پوست آملہ دس تولہ لے کر رات بھر شیر گاؤ آدھ سیر میں تر کریں، صبح دودھ پھینک دیں، اور آملہ کو تازہ پانی سے دھو کر پانی میں جوش دیں، جب خوب گل جائے تو اتار کر اچھی طرح گھوٹیں، کہ حلوے کی طرح ہو جائے، پھر تین سیر کھانڈ دانہ ملاکر قوام کریں، اور آخر قوام میں پوست بیرون پستہ ۱۰ ماشہ، طباشیر کبود، پوست ترنج، برادہ صندل سفید ہر ایک دو تولہ، مصطگی، دانہ الائچی ہر ایک ایک تولہ ملاکر محفوظ رکھیں، مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی معدہ، مانع تبخیر، دافع اسہال و دافع صفراوحرارت ہے۔

(۷) **جوارش آملہ دیگر**، پوست آملہ ۵ تولہ، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، بنسلوچن، صندل سفید، مصطگی ہر ایک ۶ ماشہ، عود ہندی ۹ ماشہ، شہد خالص ۲۵ تولہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملالیں، مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک، مندرجہ بالا امراض میں نافع ہے۔

(۸) **جوارش آملہ جدید**، تازہ آملہ آدھ سیر لے کر رات کو گائے کے ایک سیر دودھ میں تر کر رکھیں، صبح پانی سے دھو کر تازہ پانی میں جوش دیں، جب پک کر اچھی طرح گل جائیں، تو پانی کو نچوڑ دیں، اور آملہ کی گٹھلی نکال کر پھینک دیں، پھر اس میں کھانڈ دانہ چار سیر، شہد خالص ایک سیر، روح گلاب، روح گاؤزبان، روح بیدمشک، روح کیوڑہ ہر ایک ایک پاؤ ملاکر ہلکی آگ پر قوام کریں، اور آخر میں ورق نقرہ سو عدد، مشک خالص، عنبر اشہب، مرجان، زعفران

ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر، دانہ الائچی کلاں، الائچی خورد، پوست ترنج، مصطگی، عود ہندی ہر ایک
تولہ، پوست بیرون پستہ، کہربا، مغز کشنیز، صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ، سب کو نہایت
مثل غبار کر کے ملالیں، مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک، تقویت و تفریح قلب، ضعف
معدہ، ضعف اعضائے رئیسہ، اسہال ہر قسم اور عام جسمانی کمزوری کیلئے عجیب چیز ہے ۔

(۹) **سفوف آملہ مرکب**، پوست آملہ ۳ تولہ، بالچھڑ، مصطگی، انیسون ہر ایک ایک
تولہ، الائچی خورد، طباشیر، زرنباد، نانخواہ، تخم کرفس، بادیان ہر ایک چھ ماشہ، قرنفل، فلفل سفید
ہر ایک ۴ ماشہ، مصری کوزہ دس تولہ، سب کو خوب باریک کریں، مقدار خوراک چھ چھ ماشہ،
صبح شام ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ، مقوی معدہ مشتہی، مانع تبخیر و اسہال، مقوی جگر و امعاء
قلب اور ہر طبیعت کے موافق ہے ۔

(۱۰) **روغن آملہ جدید**، آملہ خشک پاؤ سیر، برگ حنا، پوست بلیلہ زرد، ہر ایک ۳ تولہ
سیاؤشاں، صندل سفید، الائچی خورد، زرنباد ہر ایک ایک تولہ، کوٹنے والی دواؤں کو ذرا کوٹ کر
سب کو پانچ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر جوش دیں، جب دو سیر پانی رہ جائے،
چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر خالص سرسوں کا تیل ڈال کر دوبارہ جوش دیں، جب صرف تیل رہ جائے،
چھان کر بوتل میں بھر لیں، اور روزانہ بقدر ضرورت سر میں لگایا کریں، بالوں کو طاقت دیتا، ان
کو گرنے سے محفوظ رکھتا، اور ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے ۔

آملہ کے متعلق اطبائے حاذق کے اقوال

(۱) الشیخ الرئیس حسین ابن علی سینا لکھتے ہیں، کہ آملہ کی طبیعت سرد خشک ہے، مگر یہ کسی طبیعت
کے خلاف نہیں ہے، نیز یہ بہترین مقویات قلب میں سے ہے، لیکن اس کے برخلاف

(۲) حکیم یہودی صاحب کناش نے لکھا ہے، کہ آملہ کا مزاج گرم ہے، مگر ساتھ ہی یہ بھی لکھ
دیا ہے، کہ گرم ہونے کے باوجود صفراوی مزاج والوں کے بھی موافق ہے، اور اعلیٰ درجہ کی مقوی
و مقوی قلب دوا ہے، اسی حکیم نے یہ بھی لکھا ہے، کہ یہ دوا قابض اور خشک ہونے کے
باوجود معدہ کو حبس نہیں کرتی ۔

(۳) اطباء کی ایک حاذق جماعت اس بات پر متفق ہے، کہ آملہ دل کو طاقت دینے میں
بے نظیر ہے ۔

ایک ہفتہ متواتر کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں، خوراک ایک گولی سے دو گولی تک مناسب انوپان (بدرقہ) سے کھلائیں، بدہضمی، اگزیدن مار، ہیضہ، تخمہ، نفخ، بادی اور بلغم کی زیادتی وغیرہ کے لئے ویدک کی یہ ایک مشہور دوا ہے :۔

۵۔ اوپتی کر چورن، ترپھلہ، ترکٹہ، موتھ، نمک نلی، باؤبڑنگ، الائچی خورد، تیج پات ہر ایک ایک تولہ، مونگ گیارہ تولے، تربد سفید ۱۴ تولہ، مصری نبات ۶۶ تولہ، سب کو خوب باریک کوٹ کر کپڑچھان کرکے رکھ لیں، خوراک ۵ ماشہ سے ۸ ماشہ تک بعد غذا یا قبل از غذا گرم دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کریں، یہ بھی ویدک کی مشہور دوا ہے اجو سوء ہضم، قبض، قے، زیادتی صفرا، اپھارہ، ضعف معدہ اور بواسیر کے لئے مفید ہے :۔

۶۔ کانچنار گوگل، ترپھلہ ۲۴ تولہ، ترکٹہ ۱۲ تولہ، پوست درخت برنا ۴ تولہ، پوست درخت کاچنار (کچنال) آدھ سیر، الائچی سبز، پترج، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، گوگل بھینسیہ خدہ ۸۳ تولہ، پہلے گوگل کے سوا باقی تمام دواؤں کو خوب باریک کپڑچھان کریں، پھر گوگل ملاکر اور ذرا ذرا گھی کا قطرہ دے کر خوب کوٹیں، جب یکجان و یکذات ہو جائے، تو چار چار رتی کی گولیاں بنالیں، ایک ایک گولی صبح شام گرم پانی کے ساتھ لیا کریں، خنازیر (کنٹھ مالا) جذام (کوڑھ) ناسور مقعد (بھگندر) بواسیر اور دیگر امراض فساد خون کے لئے نہایت مفید ہے :۔

۷۔ ترپھلادی چورن جدید، ترپھلہ ۵ تولہ، ترکٹہ ۲ تولہ، نمک شیشہ ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد، دارچینی، زرنباد، برگ سنا، چترا ہر ایک ایک تولہ، مصری کوزہ ۵ تولہ سب کو خوب باریک کریں، خوراک ۸ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ گرم یا آب گرم، معدہ و امعاء کے بہت سے امراض میں نہایت مفید ہے :۔

۸۔ اہلیلمیا، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، پوست آملہ، اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ تولہ، عود صلیب ۹ ماشہ، عاقرقرحا چھ رتی، مویز منقی (بیج نکال کر صاف کیا ہوا منقہ) آدھ سیر، پہلے خشک دواؤں کو نہایت باریک کوٹ کر پھر منقہ کے ساتھ ملاکر پیس کر معجون کی طرح بنالیں، اور ذرا گرم کرکے مرتبان میں رکھ لیں، خوراک سات ماشہ صبح، سات ماشہ شام کو تازہ پانی سے کھلائیں، صرع (مرگی) کے لئے اطبائے یونان کی مشہور دوا ہے :۔

۹۔ اطریفل صغیر، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب باریک کرکے روغن بادام شیریں سے چرب کرکے تین گنا شہد میں ملالیں، خوراک ایک تولہ،

(۱۲) طبری لکھتا ہے، کہ آملہ اس لحاظ سے تمام دواؤں کا سردار ہے، کہ یہ سوداکے انسداد
خون کی حرارت کو بجھانے میں کامل الصفات ہے، اور اس دوا میں سب سے بڑی خوبی یہ
کہ بچے سے لے کر بوڑھے تک ہر ایک مزاج کو موافق آتی ہے :-

ترپھلہ

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ہلیلہ (ہرڑ) آملہ (آنولہ) اور بلیلہ (بہیڑہ) کے مجموعہ کو ان کے افع
خواص، شکل و شباہت، ذائقے اور دوسری طبی تحقیقات کی مطابقت اور موافقت کے لحا
ترپھلہ یا ترپھلہ یعنی تین پھلوں والا کہا جاتا ہے، جس کا یونانی اور اسلامی طب میں صح
مترادف طرفلہ یا طریفل ہے، جن عالمانِ طب اور فاضلانِ ویدک نے اس مجموعہ کو ترتی
ہے، ان کی عالی دماغی اور عقلمندی پر رشک آتا ہے، اور اس سے قطعی انکار نہیں کیا جا
کہ ترپھلہ ہندوستان یا ہندی طب کی مایۂ ناز اور قابل فخر دوا ہے، اور اس پر تبرک اور معزز
پر ویدک جس قدر بھی فخر کرے، کم ہے، اب ضروری معلوم ہوتا ہے، کہ یہاں وہ مرکبات ب
کر دیئے جائیں، جن میں ترپھلہ، جزو اعظم یا مہا اوشدھی کے طور پر پڑتا ہے، تاکہ یہ مضمو
طرح سے مکمل ہو جائے :-

ترپھلہ کے مرکبات!

۱۔ **سفوف ترپھلہ**، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک مساوی
لے کر باریک کوٹ لیں، یہی وہ عام ترپھلہ ہے، جو بعض مرکبات میں پڑتا ہے ۔

۲۔ **سفوف ترپھلہ دیگر**، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پو
بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ہموزن، سب کو کوٹ کر سفوف کریں، یہ ترپھلہ کی دوسری قسم

۳۔ **سفوف ترپھلہ بنسخہ دیگر**، پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ، پوست بلیلہ، پو
آملہ ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ کر سفوف بنا لیں، یہ ترپھلہ کی تیسری قسم ہے ۔

۴۔ **امرت سنجیونی رس**، ترپھلہ، حدج، بلاذر، بیش سیاہ، فلفل د
سونٹھ، برنگ کابلی ہر ایک ایک تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ کر گائے کے پیشاب (گئو مو

(۴) اسی طرح حذاق اطباء متفق الرائے ہیں، کہ آملہ سوداوی مادہ کے بگاڑ کو روکتا، اور خون کی غیر طبعی حرارت کو بجھاتا ہے، اور اس باب میں یہ اپنی نظیر نہیں رکھتی۔

(۵) بہت سے علمائے طب کا اس بات پر اعتقاد ہے، کہ جب محرور المزاج کو ضعفِ قلب اور ضعفِ معدہ لاحق ہو جائے، تو اس کا علاج آملہ سے کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے، کیونکہ آملہ صفرا کی حدت اور ضعف کی شدت کو فوراً روک کر مزاج میں اعتدال پیدا کرتا ہے، اور اسی صفت کی وجہ سے یہ ہر طبیعت کے موافق ہے۔

(۶) حکیم عبدالرحمٰن جوزی جو ہارون الرشید خلیفۂ بغداد کا مشہور طبیب تھا، آملہ کے متعلق لکھتا ہے، کہ اس دوا کو ایسی حالت میں استعمال کرنا جب کہ بدن میں صفراوی رطوبات کثرت سے تراوش پا رہی ہوں، اور ان سے کوئی سخت عارضہ ہو جانے کا خوف ہو، نہایت مفید ہے۔

(۷) علامہ حسین علی گیلانی مفردات کے بیان میں لکھتے ہیں، کہ آملہ کی طبیعت سرد خشک ہے، اور یہ قابض و حابس ہونے کے باوجود معدہ کو سخت اور آنتوں میں سدہ نہیں کرتا، اسی فاضل حکیم نے لکھا ہے، کہ آملہ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب اور مسہلِ سودا ہے۔

(۸) حکیم مرقان بن زہر کا قول ہے، کہ آملہ کا مداومت سے کھانا دل کی بیماریوں، سودا اور صفرا کے غلبہ اور اسہال کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۹) اطبائے ہند لکھتے ہیں، کہ اگر موسم گرما کے آغاز ہی میں آملہ کا تازہ رس ۲ تولہ کی مقدار میں پیا جائے، اور اس کے دو گھنٹے بعد نیم سیر بکری کا دودھ پیا جائے، اور یہ عمل اکتالیس روز تک کیا جائے، تو گرمی کی لُو، پت (صفرا) اور رکت (خون) کے جوش اور کف (بلغم) کے غلبہ سے انسان محفوظ رہتا ہے، نیز یہی اطباء متفق ہیں، کہ اسی طریق سے آملہ کو استعمال کرنے سے دل، معدہ، جگر، دماغ، اعصاب، عضلات اور باہ کی طاقت بہت زیادہ ہو جاتی ہے، اور بڑھاپے کے آثار ظاہر نہیں ہوتے۔

(۱۰) ابن سرابیون کہتا ہے، کہ گرم مزاج والوں کو جب صفرا کی تیزی سے اسہال عارض ہو جائیں اور مریض کمزور اور ضعفِ قلب کا شکار ہو جائے، تو ایسی حالت میں آملہ کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔

(۱۱) ملا نفیس مصنف شرح اسباب نے لکھا ہے، کہ آملہ سرد خشک ہونے کے باوجود دوسری خشک دواؤں کی طرح معدہ میں قبض اور تحبیس پیدا نہیں کرتا، نیز یہی فاضل لکھتا ہے، اور بہت سے اطباء اس کے بیان پر متفق ہیں، کہ آملہ صفرا اور سودا کے انسداد، گرم رطوبات کی افزائش اور خون کی تیزی کو روکنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

معدہ اور دماغ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔

۱۰- **اطریفل کشنیز**، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی، پوست بلیلہ، تخم کشنیز ہر ایک ۳ تولہ، روغن بادام ایک تولہ، شہد خالص ۵۵ تولہ، تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں، اور شہد میں ملاکر اطریفل بنالیں خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک، تبخیر معدہ، درد چشم، درد گوش، درد سر، آشوب چشم، نزلہ، ضعف بصارت و ضعف دماغ کے لئے مفید ہے:-

۱۱- **اطریفل مسہل**، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲۰ تولہ پوست بلیلہ، آملہ مقشر، برگ سنا مکی ہر ایک، ایک تولہ، بیخ جلاپہ ۶ ماشہ، غاریقون سفید، تربد سفید خراشیدہ، سقمونیا، زنجبیل، فلفل سیاہ، گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ، بادیان، ریوند چینی، مصطگی ہر ایک ۱۱ ماشہ، روغن بادام شیریں ۳ تولہ، شیرہ مربائے ہلیلہ بیس تولہ، شہد خالص چالیس تولہ، تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں، اور شیرہ و شہد میں ملاکر اطریفل تیار کریں خوراک ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک، بے ضرر مسہل ہے، اور ضعف معدہ پیدا نہیں کرتا:-

۱۲- **اطریفل شاہترہ**، پوست ہلیلہ زرد ۱۱ تولہ ۸ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی ۲۵ تولہ پوست بلیلہ، آملہ منقی ہر ایک ۹ تولہ، برگ سنا مکی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ، گل سرخ ۷ ماشہ، شاہترہ ۴ تولہ ۸ ماشہ، مویز منقی ۱۰ تولہ، روغن بادام شیریں ۵ تولہ، شہد خالص سوا دو سیر پختہ، دواؤں کو کوٹ کر چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے اور منقہ کے ساتھ ملاکر خوب کوٹیں، پھر شہد میں ملاکر اطریفل تیار کریں، خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق چرائتہ، عشبہ وغیرہ، یہ اطریفل نہایت مصفی خون ہے، آتشک اور جذام تک کو فائدہ دیتا ہے، حرارت دماغ اور ضعف دماغ کے لئے بھی مفید ہے:-

ان کے علاوہ اور بھی ہزاروں مرکبات ہیں، جن میں ہلیلہ، بلیلہ، آملہ پڑتا ہے، مگر طوالت کے خوف سے ان کو درج نہیں کیا گیا، دوسرے ایڈیشن میں انشاء اللہ اضافہ کردیا جائیگا، فقط

نوٹ، ہلیلہ کے متعلق صفحہ ۲۰ پر جس مفید نوٹ کا حوالہ دیا گیا ہے، وہ آئندہ ایڈیشن میں بطور ضمیمہ شائع ہوگا کیونکہ وہ بجائے خود ایک جامع چیز ہے:۔ خادم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

ہم نے اس رسالہ میں ہلیلہ (ہرڑ)، بلیلہ (بہیڑہ) اور آملہ کے خواص کا تذکرہ کیا ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ گو ان مفرد دواؤں کے متعلق بکثرت رسائل چھپتے رہتے ہیں لیکن ہم نے اپنی طرف سے اسکو بہت کچھ مکمل بنانیکی کوشش کی ہے چنانچہ ہر ایک دوا کے شروع میں اسکے عربی فارسی ہندی انگریزی وغیرہ ناموں کی توضیح کی ہے۔ اسکے بعد ہر ایک دوا کے اقسام۔ مقام پیدائش۔ ماہیت۔ اجزا مستعملہ۔ ذائقہ۔ مقدار خوراک۔ افعال و خواص اور تاریخی حالات کا بیان ہے۔ پھر اعضائے متاثرہ کے دوران میں ترتیب وار اعضائے بدن پر ہر ایک دوا کی تاثیر بیان کی ہے۔ اس کے بعد قدیم و جدید مرکبات اور اپنے مجربات بھی لکھ دیئے ہیں اور سب کے آخر میں ہر ایک دوا کے متعلق اطبائے حاذق کے اقوال بھی بڑی محنت سے جمع کر کے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اگر ہماری یہ محنت ٹھکانے لگی۔ اور مقبول عام و فائدہ رساں ثابت ہوئی اور پبلک نے ہماری ہمت بڑھا کر اس سلسلہ کو پسند کیا تو انشاء اللہ ہم وقتاً فوقتاً مفردات کے متعلق اسی قسم کے دوسرے رسائل بھی مرتب کرتے رہیں گے۔

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہماری دیسی طب مفرد دواؤں کے تحلیل و تجزیہ کیمیاوی خصوصیات اور صحیح تاثرات کو معلوم کرنے میں ابھی بہت پیچھے ہے اس لئے ضرورت اور سخت ضرورت ہے کہ مفردات کے متعلق ایسے رسائل شائع کئے جائیں جو دواؤں کے صحیح افعال و خواص اور ان کی کیمیاوی اور سائینٹفک معلومات جدید علم الادویہ اور میڈیکل ریسرچ کے مطابق پیش کرسکیں طبی کارخانہ لاہور نے یہ اہم خدمت اپنے ذمہ لی ہے مگر اس کی یہ خدمت پبلک کی حوصلہ افزائی اور قدردانی پر منحصر ہے امید ہے کہ دیسی طب کے فرزندگان اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ہمیں اپنے محترم بھائی اشرف الاطبا حکیم سید محمود گیلانی کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ جو اس باب میں ہماری علمی اعانت فرما رہے ہیں۔ اور اپنے اوقات عزیز کا بہت سا حصہ مفردات کی تحقیق و تشخیص میں صرف کر رہے ہیں کہ یہ بھی فن عزیز کی ایک بہت بڑی خدمت ہے۔

خاکسار

عبد المجید خادم عفی عنہ

یکم مئی ۱۹۳۸ء